قائدِ اعظمؒ

سوال و جواب کی روشنی میں



حرفِ اوّل

قائدِ اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمت برِّصغیر کی وہ عظیم شخصیت ہیں جن کی تمام زندگی بے داغ اور پاک وصاف رہی ـــ ذاتی کردار کے علاوہ آپ میں سیاسی سُوجھ بُوجھ اور کسی صحیح نتیجہ پر پہنچ کر، اس پر پہاڑ کی طرح ڈٹ جانا اور ہر مُخالف طوفانی ریلے کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا، قائدِ اعظمؒ کی یہ منفرد خصُوصیات ہیں جن پر دُنیا کے عظیم رھنُماؤں نے آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ دوست کیا دُشمن بھی اس کے معترف ہیں۔

آپ ہی کی دیانت دارانہ اور پُرخلوص مساعی کا نتیجہ ہے کہ آپ نے انتہائی مُختصر سی مُدت میں اپنے پُرخلُوص عزم وہمت کے ذریعے مُسلمانوں کو ایک الگ آزاد وطن پاکستان لے کے دیا۔ اِس عظیم مقصد کے حصُول کے لیے آپ کو انگریز ایسی طاقتور حکُومت اور ہندُو ایسی بنیا قوم سے جو کھی مقابلہ کرنا پڑا اور پھر اپنے مقصد میں کامیاب و کامگار ہُوئے۔ اقبال بہت پہلے پیشین گوئی کرچکے تھے کہ ؎

میرسد مردے کہ زنجیرِ غلاماں بشکند

دیدہ ام از روزنِ دیوارِ زندانِ شما

ایسے عظیم انسان کی زندگی کے حالات سے آگاہ ہونا ہر مُسلمان کے لیے عمُوماً اور ہر پاکستانی کے لیے خصوصاً اس لیے ضروری ہے کہ اسے پتہ چل جائے کہ خلوصِ دل

سے خواہ کتنے ہی بڑے مُشکل کام میں ہاتھ ڈالا جائے' اللہ تعالیٰ کی فتح و نصرت اس کے ہمرکاب ہوتی ہے۔

قائدِ اعظم کے حالات کو دلچسپ اور مختصر انداز میں بیان کرنے کے لیے ہم نے سوال و جواب کا طریق اختیار کیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خود بھی قائدِ اعظم کے نقشِ قدم پر چلنے کی مخلصانہ سعی کریں گے۔

۱۱ اپریل ۱۹۷۶ء

داؤدی

س : قائدِ اعظم محمد علی جناح کس شہر میں پیدا ہوئے۔

ج : کراچی میں۔

س : کیا آپ اس عمارت کا نام بتا سکتے ہیں جس میں قائدِ اعظم پیدا ہوئے۔

ج : وزیر مینشن' چھاگلہ سٹریٹ میں۔

س : قائدِ اعظم کی تاریخ پیدائش بتایئے۔

ج : قائدِ اعظم ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو پیر کے روز پیدا ہوئے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی پیدائش کے دن قمری سال کی کون سی تاریخ تھی۔

ج : ۹ ذوالحجہ ۱۲۹۳ھ۔

س : کیا آپ کو جناح کے معنی آتے ہیں۔ قرآن مجید میں بھی یہ لفظ آیا ہے۔

ج : عربی میں جناح "بازو" کو کہتے ہیں۔

س : وزیر مینشن اب کس حالت میں ہے۔

ج : حکومت نے اس عمارت کو محکمہ آثارِ قدیمہ کے حوالے کر دیا ہے اور اسے قائدِ اعظم کی یادگار بنا دیا گیا ہے۔

س : وزیر مینشن میں قائدِ اعظم کی قانونی کتابیں رکھی ہوئی ہیں' ان کی تعداد بتایئے۔

ج : ۶۸۴ کتابیں۔

س : قائداعظم بچپن میں کس کھیل کو زیادہ پسند کرتے تھے ؟

ج : کرکٹ کو۔

س : قائداعظم نے بیرسٹری کی تعلیم کس کالج میں پائی ؟

ج : لنکن ان میں۔

س : کتنے سال کی عمر میں آپ نے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا ؟

ج : ۱۸ سال کی عمر میں۔

س : قائداعظم کی پہلی شادی کب ہوئی تھی ؟

ج : ۱۸ سال کی عمر میں۔

س : آپ کی اس بیوی کا کیا نام تھا ؟

ج : ایمی بائی۔

س : قائداعظم نے بیرسٹری کا امتحان کس سن میں پاس کیا ؟

ج : ۲۸ اپریل ۱۸۹۶ء کو۔

س : قائداعظم نے لندن میں کس ہندوستانی شخصیت کی دارالعوام کے انتخاب کے لیے انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ؟

ج : دادا بھائی نوروجی۔

س : قائداعظم کی دوسری شادی کس خاتون سے ہوئی ؟

ج : رتن بائی سے۔

س : رتن بائی کون تھی ؟

ج : رتن بائی ایک پارسی خاتون تھیں۔

س : قائداعظم اور رتن بائی کی شادی اسلامی طریق پر کب اور کہاں ہوئی تھی ؟

ج : بمبئی میں ۱۳۳۶ھ کو۔

س : کیا آپ کو معلوم ہے وہ قمری مہینہ کون سا تھا ؟

ج : رجب المرجب کا۔

س : بمبئی کے لوگ رتن بائی کو کس نام سے پکارتے تھے ؟

ج : گلاب کا پھول۔

س : شادی کے وقت رتن بائی کی عمر کیا تھی ؟

ج : ۱۸ سال۔

س : کیا آپ رتن بائی کے باپ کا نام جانتے ہیں ؟ جانتے ہیں تو بتائیے۔

ج : ان کا نام تھا سر ڈنشا پٹیٹ۔

س : قائداعظم نے بیرسٹری کا امتحان کتنی مدت میں پاس کیا ؟

ج : دو سال میں۔

س : قائداعظم کے دو بھائی اور چار بہنیں تھیں، ان کے نام بتائیے۔

ج : احمد علی اور بندے علی بھائی، اور رحمت بائی، مریم بائی، شیریں بائی اور فاطمہ جناح۔

س : کونسی بہن تھی جس سے قائداعظم کو بہت پیار تھا اور عمر کے آخری وقت تک قائداعظم کے ساتھ رہیں ؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح۔

س : جب قائدِ اعظم کی پہلی بیوی کا انتقال ہوا، اس وقت آپ کہاں تھے؟

ج : لندن میں۔

س : کرکٹ کے علاوہ قائدِ اعظم کا کوئی اور مشغلہ بھی تھا؟

ج : جی ہاں! گھوڑ سواری۔

س : سندھ مدرسۃ الاسلام کے بانی کا نام کیا تھا؟

ج : حسن علی آفندی۔

س : قائدِ اعظم کب سندھ مدرسۃ الاسلام میں داخل ہوئے؟

ج : ۴ر جولائی ۱۸۸۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم حصولِ علم کے لیے انگلستان کس سن میں گئے؟

ج : ۱۸۹۳ء میں۔

س : پاکستان میں سب سے پہلے کس خاتون کو "خاتونِ اول" کا اعزاز حاصل ہوا؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح مرحومہ کو۔

س : رتن بائی نے کب اسلام قبول کیا؟

ج : جب ان کی شادی قائدِ اعظم سے ہوئی۔

س : کیا آپ قبولِ اسلام کی تاریخ بتا سکتے ہیں؟

ج : ۱۸ر اپریل ۱۹۱۸ء

س : محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی ساری زندگی اپنے بھائی کے لیے وقف کر دی تھی۔ بتایئے قائدِ اعظم نے اپنی بہن کے لیے کیا الفاظ کہے تھے؟

ج : "بہن میرے لیے روشنی اور اُمید کی کرن رہی ہے"۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں بمبئی میں سکونت اختیار کی؟

ج : ۱۸۹۶ء میں۔

س : اس انگریز گورنر کا نام بتایئے جس کے خلاف قائدِ اعظم نے کامیاب مظاہرہ کرایا تھا؟

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : اس کامیاب مظاہرے کے بعد ٹاؤن ہال کا کیا نام تجویز کیا گیا؟

ج : جناح پیپلز میموریل ہال۔

س : اس کا افتتاح کس نے اور کب کیا؟

ج : اس کا افتتاح مشہور سیاسی لیڈر مسز سروجنی نائیڈو نے ۱۹۲۱ء میں کیا۔ اس موقع پر مسز سروجنی نائیڈو نے کہا:

"پیغمبر کی زندگی ہی میں قوم نے اس کی قدر پہچان لی"۔

س : سروجنی نائیڈو نے یہ الفاظ کس عظیم شخصیت کے لیے اور کس موقع پر کہے تھے؟

ج : جناح پیپلز میموریل ہال کے افتتاح پر مسز سروجنی نائیڈو نے قائدِ اعظم کے متعلق کہے تھے۔

س : جناح پیپلز میموریل ہال کے باہر جو تختی لگی ہوئی ہے اس پر کیا عبارت تحریر ہے؟

ج : ۱۹۱۸ء میں جناح نے مادرِ وطن کے لیے جو باوقار اور شاندار خدمات

انجام دیں ان کی یادگار میں یہ ہال تعمیر ہوا۔

س : قائدِ اعظم کتنی مدت تک بمبئی کے پریسیڈنٹ مجسٹریٹ رہے؟

ج : صرف چھ ماہ۔

س : جناح ہال کے افتتاح کے موقع پر قائدِ اعظم بمبئی میں موجود نہ تھے۔ وہ اُس وقت کہاں تھے؟

ج : پیرس میں۔

س : قائدِ اعظم کو جب پریسیڈنٹ مجسٹریٹ کی ملازمت کے لیے پندرہ سو روپے ماہوار کی پیش کش کی گئی تو قائدِ اعظم نے سر چارلس کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : میں پندرہ سو روپے روزانہ کمانا چاہتا ہوں۔

س : قائدِ اعظم کس سن میں دادا بھائی نوروجی کے پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہوئے؟

ج : ۱۹۰۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم کانگرس میں کب شامل ہوئے؟

ج : ۱۹۰۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم کب سپریم لیجسلیٹو کونسل کے ممبر منتخب ہوئے؟

ج : ۱۹۰۹ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے مسلم اوقاف بل کس سن میں پیش کیا تھا؟

ج : مارچ ۱۹۱۱ء میں۔

س : "یہ ایک فرقہ دار جماعت ہے۔ میں اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔" قائدِ اعظم

نے یہ الفاظ کس سیاسی جماعت کے متعلق کہے تھے۔

ج : مُسلم لیگ کے متعلق۔

س : گاندھی اور قائدِ اعظم کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہُوئی تھی؟

ج : ۱۹۱۶ء کو بمبئی میں۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ کے ممبر کب بنے؟

ج : ۱۹۱۳ء میں۔

س : مسلم لیگ کے کس اجلاس میں قائدِ اعظم نے پہلی بار شرکت کی؟

ج : ۱۹۱۳ء کے اجلاس آگرہ میں۔

س : کانگرس کی نمایندگی کرتے ہوئے قائدِ اعظم کس ہندو لیڈر کے ساتھ انگلستان گئے تھے؟

ج : مسٹر گوپال کرشن گوکھلے کے ساتھ۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ اور کانگرس کے علاوہ کس جماعت کے ممبر رہے؟

ج : مسز اینی بسنٹ کی قائم کردہ ہوم رول لیگ کے۔

س : قائدِ اعظم نے انگریز کے کس قانون کے خلاف بطور احتجاج لیجسلیٹو کونسل سے استعفیٰ دیا تھا؟

ج : رولٹ ایکٹ۔

س : قائدِ اعظم کب ہوم رول لیگ سے الگ ہُوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : کس سن میں آپ کانگرس سے الگ ہُوئے؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : "میں نے سیاست کا پہلا سبق جناح کے قدموں سے لیا۔" یہ تاریخی فقرہ کس شخصیت نے کہا تھا؟

ج : سر سُریندر ناتھ بینر جی نے۔

س : مسٹر گوکھلے کے ساتھ مل کر قائدِاعظم نے کس انجمن کو از سرِ نو زندہ کیا؟

ج : لندن انڈین ایسوسی ایشن۔

س : مسز سروجنی نائیڈو نے قائدِاعظم پر کونسی کتاب اور کب لکھی؟

ج : محمد علی جناح ' سفیرِ اتحاد۔ یہ کتاب ۱۹۲۰ء میں لکھی گئی۔

س : قائدِاعظم نے ۱۹۲۷ء میں کس انگریزی کمیشن کا بائیکاٹ کیا تھا؟

ج : سائمن کمیشن کا۔

س : قائدِاعظم نے کس سن میں سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی تھی؟

ج : ۱۹۳۱ء میں۔

س : قائدِاعظم نے چودہ نکات کس رپورٹ کے جواب میں پیش کیے تھے؟

ج : نہرو رپورٹ کے جواب میں۔

س : یہ چودہ نکات کب پیش کیے گئے؟

ج : ۲۸ مارچ ۱۹۲۸ء کو۔

س : چودہ نکات مرتب کرنے میں کس مسلم سیاسی رہنما کا مشورہ شامل تھا؟

ج : مولانا محمد علی جوہر مرحوم کا۔

س : لیاقت علی خاں کی قائدِاعظم سے ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۲۸ء میں کلکتہ میں۔

س : قائدِاعظم کا بمبئی میں مستقل قیام کہاں رہا۔

ج : مالابار ہل میں۔

س : علامہ اقبالؒ سے قائدِاعظم کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

ج : دوسری گول میز کانفرنس کے موقع پر لندن میں۔

س : کیا قائدِاعظم دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟

ج : نہیں۔

س : قائدِاعظم نے کس گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

ج : صرف پہلی کانفرنس میں جو ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوئی تھی۔

س : ہاں' یہ تو بتایئے قائدِاعظم کے چودہ نکات کے علاوہ کسی اور کے چودہ نکات بھی مشہور ہیں؟

ج : امریکی صدر ورڈ ولسن کے

س : قائدِاعظم کے مشورے کے بغیر مسلمانانِ بمبئی نے ان کو مرکزی اسمبلی کا آزاد رکن کب نامزد کیا؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائدِاعظم کس کی سوانح حیات سے متاثر ہوئے؟

ج : کمال اتاترک کی سوانح حیات GREY WOLF سے۔

س : اس کتاب کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج : ایچ۔ سی۔ آرمسٹرانگ۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی ؟

ج : ۱۹۲۸ء میں۔

س : قائدِ اعظم مسلم لیگ کی قیادت سنبھالنے کے لیے انگلستان سے کب وطن واپس آئے ؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم کتنی مرتبہ لندن گئے ؟

ج : آٹھ مرتبہ۔

س : ہندوستان میں ہندو مسلم اختلافات دُور کرنے کے لیے قائدِ اعظم نے کن دو بڑے رہنماؤں سے خط و کتابت کی ؟

ج : گاندھی اور پنڈت نہرو سے۔

س : یہ خط و کتابت کس سن میں ہوئی ؟

ج : ۱۹۳۸ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے لندن سے واپس آکر کس سن میں مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی ؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : مسلم لیگ کے پہلے سیکرٹری کون تھے ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان۔

س : بمبئی کے اس گورنر کا نام تو بتائیے جو قائدِ اعظم کے خلاف تھا مگر قائدِ اعظم نے اسے ہر موقع پر اسے زک دی ؟

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : مسلم لیگ کی مجلسِ عاملہ کا پہلا اجلاس کب اور کس کی صدارت میں ہوا ؟

ج : ۴ جون ۱۹۳۸ء کو قائدِ اعظم کی صدارت میں۔

س : قائدِ اعظم نے بمبئی کے مسلم طلبا کی جماعت مسلم سٹوڈنٹس یونین کا افتتاح کب کیا ؟

ج : ۱۹۱۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی مرتبہ جناح کیپ اور شیروانی کب پہنی ؟

ج : ۱۹۳۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم اپنے سیاسی نظریات میں کن تین اہم شخصیتوں سے متاثر ہوئے ؟

ج : دادا بھائی نوروجی، مسٹر گوکھلے اور سر سریندر ناتھ بنیرجی سے۔

س : سائمن کمیشن کا بائیکاٹ قائدِ اعظم نے کس وجہ سے کیا تھا ؟

ج : اِس لیے کہ اس کمیشن میں کسی ہندوستانی کو شریک نہیں کیا گیا تھا۔

س : دوسری جنگِ عظیم میں گاندھی نے "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریک چلائی، اس پر قائدِ اعظم نے کیا فرمایا تھا ؟

ج : "ملک کو تقسیم کرو اور چلے جاؤ۔"

س : قائدِ اعظم کس پھول کو زیادہ پسند کرتے تھے ؟

ج : گلاب کے پھول کو۔

س : کس لیڈر کی موت پر قائدِ اعظم روتے رہے ؟

ج : مولانا شوکت علی مرحوم

س : " مسلمان آزادی طلب کرنے میں کسی دُوسری جماعت سے پیچھے نہیں۔"

یہ الفاظ قائدِ اعظم نے کب کہے تھے ؟

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : "گوئبلز آف جناح" ہندو پریس نے کس مسلمان صحافی کو کہا تھا ؟

ج : مسٹر زیڈ۔ اے سلہری کو۔

س : قائدِ اعظم نے رولٹ ایکٹ کے خلاف بطور احتجاج امپیریل کونسل سے استعفیٰ دے دیا تھا، بتایئے اس وقت ہندوستان کا وائسرائے کون تھا؟

ج : لارڈ چیمسفورڈ۔

س : "قائدِ اعظم" کا لفظ سب سے پہلے کس اخبار میں شائع ہوا تھا ؟

ج : دہلی کے سہ روزہ اخبار "الامان" میں۔

س : وہ کونسا عہدنامہ تھا جس کی رُو سے کانگریس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تسلیم کیا تھا؛

ج : میثاقِ لکھنؤ۔

س : کانگریسی وزارتوں کے خاتمہ پر قائدِ اعظم کے حکم پر سارے برِصغیر میں یومِ نجات منایا گیا۔ دن، تاریخ اور سن بتایئے ؟

ج : بروز جمعہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء۔

س : قائدِ اعظم کی دوسری شادی ۱۹۱۸ء کو رتن بائی سے ہوئی۔ بتایئے اس سال کونسا اہم بین الاقوامی واقعہ رُونما ہوا تھا ؟

ج : پہلی جنگِ عظیم ختم ہوئی تھی ؟

س : قائدِ اعظم نے ریڈیو پاکستان سے پہلی مرتبہ "پاکستان زندہ باد" کا نعرہ کس تاریخ کو لگایا تھا؟

ج : ۳ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں وکالت کے پیشے کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہا اور حصولِ پاکستان کو اپنا نصب العین بنایا؟

ج : ۱۹۴۰ء میں۔

س : پاکستان بن جانے کے بعد ایک آزاد اسلامی ملک میں پہلی عید الفطر کس تاریخ کو منائی گئی ؟

ج : ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : ایک ہندو لیڈر نے کہا تھا کہ جناح ایک بگڑا ہوا ضدی بچہ ہے، وہ جو مانگتا ہے اسے دے دیجیے۔ اس لیڈر کا نام بتایئے ؟

ج : سر تیج بہادر سپرو۔

س : کس وائسرائے کے زمانے میں قائدِ اعظم نے سر کا خطاب لینے سے انکار کر دیا تھا ؟

ج : لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند کے زمانے میں۔

س : قائدِ اعظم نے نہرو رپورٹ کو نا منظور کرنے کا اعلان کب کیا تھا ؟

ج : ۱۹۲۹ء میں۔

س : یہ اعلان کس شہر میں کیا گیا تھا ؟

ج : دہلی میں۔

س : کس شخصیت کی گرفتاری پر قائدِ اعظم نے ہوم رول لیگ میں شرکت کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : مسز اینی بیسنٹ کی گرفتاری پر۔

س : پنجاب کی کس بڑی شخصیت نے قائدِ اعظم کو کشمیر جانے سے روکنے کے لیے حکم دیا تھا کہ ان کی کار کو پٹرول نہ دیا جائے؟

ج : سر سکندر حیات خان وزیرِ اعظم پنجاب نے۔

س : ۱۹۱۰ء میں امپیریل کونسل میں قائدِ اعظم کی انگریز وائسرائے سے جھڑپ ہوگئی تھی۔ اس وائسرائے کا نام بتائیے؟

ج : لارڈ منٹو۔

س : جس زمانے میں لندن میں قائدِ اعظم بیرسٹری کی تعلیم حاصل کر رہے تھے، اس وقت انگلستان کا حکمران کون تھا؟

ج : ملکہ وکٹوریہ۔

س : بمبئی میں قائدِ اعظم نے لارڈ ولنگڈن کے جس جلسے کو ناکام بنایا اس کی صدارت کس کے سپرد تھی؟

ج : سر جمشید جی جی بھائی۔

س : "کانگرسی لیڈروں میں اتنی بھی دیانتداری نہیں کہ وہ کھل کر اس کو تسلیم کرلیں کہ کانگرس مسلمانوں کی نمائندہ جماعت نہیں۔" قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر فرمائے تھے؟

ج : مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اجلاس منعقدہ دسمبر ۱۹۴۱ء میں۔

س : "میں کرسمس کے تحفے کے طور پر مولوی فضل حق (بنگال) کو لارڈ لنلتھگو کی اور نواب ڈھاکہ کو گورنر بنگال کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر کہے۔

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے جلسہ میں۔

س : قائدِ اعظم نے برصغیر کی کس یونیورسٹی میں زیادہ تقریریں کیں؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : "اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک فریب ہے۔ ہندوستان کبھی ایک نہیں رہا اور نہ ایک قوم رہا ہے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کس موقعہ پر کہے؟

ج : مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۹ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : ایک موقعہ پر قائدِ اعظم نے ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا:

"تمہاری تعداد زیادہ ہے تو ہوا کرے۔ تم ترقی یافتہ اور اقتصادی طور پر مستحکم ہو تو ہو اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ سروں کی گنتی ہی من مانے فیصلے کے لیے کافی ہے تو میں تم کو للکار کر کہتا ہوں کہ تم سب مل کر بھی ہماری روح کو فنا نہیں کر سکتے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ پرجوش تقریر کہاں اور کب کی تھی؟

ج : ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں۔

س : "برطانیہ سے وہی بازی جیت سکتا ہے جس میں حزم و قوت ہو۔ سردست تو برطانیہ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو بھیڑیوں کے حوالے کر دیا ہے۔"

بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے ؟

ج : سندھ مسلم لیگ کراچی کے سالانہ اجلاس منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں۔

س : "کانگرسی لیڈروں نے گزشتہ دس سال سے خالص ہندووانہ طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے ؟

ج : مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنؤ جو اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ہُوا تھا۔

س : کرپس مشن کب ہندوستان آیا تھا ؟

ج : سنہ ۱۹۴۲ء میں۔

س : اس مشن میں کتنے ارکان شامل تھے ؟

ج : صرف سر کرپس ہی تھے۔

س : قائدِ اعظم کی ہدایت پر برِ صغیرِ ہند میں "یومِ فلسطین" کس تاریخ کو منایا گیا ؟

ج : ۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کو۔

س : اچھا ذرا یہ تو بتایئے کہ قائدِ اعظم ہندوستان کے کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے ؟

ج : راجپوت خاندان سے۔

س : قائدِ اعظم کس سن میں مسلم لیگ کے رکن بنے تھے لیکن اُنھوں نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ مسلم لیگ کی رکنیت ان کی کانگرس کی رُکنیت میں مزاحم نہ ہوگی ؟

ج : سنہ ۱۹۱۳ء میں۔

س : کس بل کے پیش کرنے پر وائسرائے لارڈ ہارڈنگ نے قائدِ اعظم کی مرکزی

اسمبلی کی رکنیت میں توسیع کر دی تھی ؟

ج : وقف علی الاولاد بل۔

س : قائدِ اعظم نے سکھوں کو کیا پیش کش کی تھی جسے ماسٹر تارا سنگھ نے ماننے سے انکار کر دیا تھا ؟

ج : کہ ہم تمھارا ایک الگ آزاد صوبہ بنا دیں گے۔

س : جب ۱۹۱۹ء میں قائدِ اعظم نے مرکزی اسمبلی سے استعفیٰ دیا تھا' اس وقت وزیرِ ہند کون تھا ؟

ج : لارڈ مانٹیگو۔

س : "ہمارے نزدیک پاکستان کا مطلب ہمارا تحفظ' ہماری نجات اور ہمارا مستقبل ہے۔" یہ الفاظ قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کہے تھے ؟

ج : مارچ ۱۹۴۴ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : قائدِ اعظم نے کس تاریخ کو بی بی سی سے پہلی بار تقریر کی ؟

ج : ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : یہ الفاظ قائدِ اعظم کے متعلق کس نے کہے تھے کہ اگر محمد علی جناح سکھوں میں ہوتا تو وہ اس کی پوجا کرتے۔

ج : سردار کرتار سنگھ نے۔

س : قائدِ اعظم نے یہ جملہ کس کے متعلق کہا تھا کہ وہ کانگرس کے سمندر میں مچھلیاں پکڑ رہے ہیں۔

ج : ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ڈیول کے متعلق۔

س : فیروز سنز نے قائدِ اعظم کی زندگی پر سب سے پہلی کتاب شائع کی تھی، اس کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج : مقبول انور داؤدی۔

س : بتائیے یہ شعر کس کا ہے ؎

دشمن ہزار اُدھر، تن تنہا یہ اِدھر
بیباک ہے، غیور ہے، خوددار ہے جناح

ج : میاں بشیر احمد مدیر ہمایوں کا۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں کراچی سے بمبئی جاکر وکالت کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : ۱۸۹۷ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے اپنے چودہ نکات میں کس علاقے کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کرکے علیحدہ صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا تھا؟

ج : صوبہ سندھ کو۔

س : اس وائسرائے ہند کا نام بتائیے جس نے تیسری گول میز کانفرنس میں سے قائدِ اعظم کا نام خارج کر دیا تھا۔

ج : لارڈ ولنگڈن۔

س : لارڈ ولنگڈن کی قائدِ اعظم سے کوئی دشمنی تھی؟

ج : قائدِ اعظم نے بمبئی میں ولنگڈن کے جلسے کو ناکام بنا دیا تھا۔

س : قائدِ اعظم نے کس شخص کو پاک بحریہ کا پہلا کمانڈر انچیف بنایا۔

ج : ایس۔ایم۔احسن کو۔

س : "گول میز کانفرنس کے جلسوں میں مجھ پر واضح ہوگیا کہ جن خطرات پر رواداری کے پردے پڑے ہوئے تھے، اُن پر سے نقاب اُٹھ چکا ہے اور ہندو ذہنیت کھل کر سامنے آگئی ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کی توقع ختم ہوگئی ہے۔ ان حالات نے مجھے مایوس کر دیا اور میں نے مستقل طور پر لندن میں رہنے کا فیصلہ کر لیا لیکن میں پھر نہ رہ سکا اور بن بلائے مہمان کی طرح اپنے ملک واپس آگیا۔"
بتائیے یہ تقریر قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۵ فروری ۱۹۳۸ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں۔

س : ایک مہاراجہ کے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ کھانا بہت اچھا بناتا ہے تو قائدِ اعظم نے کہا کہ "مجھے ایک بہت اچھے باورچی کی ضرورت ہے، اسے پسند ہو تو میں اسے بمبئی لے جاؤں۔" بتائیے یہ جملے کس مہاراجہ کے متعلق کہے گئے تھے؟

ج : جموں و کشمیر کے ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کے متعلق۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کس سیاسی لیڈر سے کہا تھا کہ گلاب کو کسی نام سے پکارا جائے اس کی خوشبو میں فرق نہیں آئے گا۔

ج : گاندھی جی سے۔

س : ایک انگریز صحافی نے طنزاً قائدِ اعظم سے کہا کہ "آپ بھی تو کانگرس میں رہ چکے ہیں۔" تو قائدِ اعظم نے اس کا کیا جواب دیا تھا؟

ج : اس وقت میں بچہ تھا۔

س : آزادی ہند کا بل کب برطانوی پارلیمنٹ میں پیش ہوا؟

ج : ۱۰ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : ملکہ معظمہ نے اس کی منظوری کس تاریخ کو دی؟

ج : ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائد اعظم بمبئی کے کس سکول میں داخل ہوئے؟

ج : گوکل داس پرائمری سکول میں۔

س : آپ سندھ مدرسۃ الاسلام میں کب داخل ہوئے؟

ج : ۴ جولائی ۱۸۸۶ء کو۔

س : ان دو سکولوں کے علاوہ آپ نے کس سکول میں تعلیم پائی؟

ج : کرسچین مشنری سوسائٹی سکول۔

س : کس کے مشورے سے قائد اعظم کے والد نے آپ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا؟

ج : سر فریڈرک کرافٹ' جو آپ کے والد کے دوست تھے۔

س : رتن بائی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی' اس کا نام بتایئے؟

ج : دینا۔

س : مسلم لیگ نے کس سن میں مرکز میں سو فیصد نشستیں حاصل کیں؟

ج : ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں۔

س : مارچ ۱۹۴۰ء میں لاہور میں حکومت اور خاکساروں کا تصادم ہو گیا۔ بعض مسلم لیگی لیڈروں نے اجلاس ملتوی کر دینے کا مطالبہ کیا۔ بتایئے قائد اعظم

نے ان کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : لیگ کا جلسہ اپنے مقررہ وقت پر ہوگا اور ضرور ہوگا۔

س : کس رہنما کی موت پر قائد اعظم نے فرمایا تھا "آج مجھ سے میرا ایک بازو چھن گیا ہے۔"

ج : نواب بہادر یار جنگ کی موت پر۔

س : بتایئے قائد اعظم نے کس سیاسی جماعت کو اپنا پرائمری سکول اور کس جماعت کو اپنا ثانوی سکول کہا تھا؟

ج : کانگرس کو پرائمری اور مسلم لیگ کو ثانوی سکول کہا تھا۔

س : وزیر اعظم بنگال مولوی فضل حق کو مسلم لیگ سے کیوں نکال دیا گیا تھا؟

ج : اس لیے کہ انھوں نے مسلم لیگ کی تنظیم کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔

س : پنجاب مسلم لیگ کی پہلی صوبائی کانفرنس قائد کی صدارت میں ۱۹۴۲ء میں پنجاب کے کس شہر میں منعقد ہوئی تھی؟

ج : فیصل آباد (لائل پور) میں۔

س : پنجاب کے ایک بہت بڑے آدمی کو بھی قائد اعظم نے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا' اس کا نام بتایئے؟

ج : سر سکندر حیات خان۔

س : سر سکندر حیات کو کس سن میں نکالا گیا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : لارڈ ویول نے مرکزی حکومت میں کس تناسب سے وزارتوں کا اعلان کیا

تھا؟

ج : اعلان یہ تھا کہ پانچ کانگرسی اور پانچ مسلم لیگی وزیر ہوں گے۔

س : ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء کو ملک بھر میں قائدِ اعظم کے ارشاد پر "یومِ نجات" منایا گیا۔ یہ دن کیوں منایا گیا؟

ج : اس لیے کہ سات کانگرسی صوبوں میں ہندو وزارتوں نے استعفے دے دیئے جہاں مسلمانوں پر ظلم توڑے جا رہے تھے۔

س : "ہندوستان میں صرف ایک شخص ہے جو دل و جان سے ملک کی آزادی چاہتا ہے۔" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : لارڈ اروِن وائسرائے ہند نے۔

س : سبّی (بلوچستان) میں قائدِ اعظم نے کب پہلے سبّی دربار کی صدارت کی؟

ج : ۱۴ فروری ۱۹۴۸ء کو۔

س : پاکستان کے پہلے سکے اور نوٹ کس تاریخ کو قائدِ اعظم کی خدمت میں پیش کیے گئے؟

ج : یکم اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح کس تاریخ کو ہوا تھا؟

ج : یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کس تاریخ اور وقت پر ہوئی؟

ج : ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو رات کے دس بج کر ۲۵ منٹ پر۔

س : قائدِ اعظم کے مزار کا نقشہ کس نے تیار کیا تھا؟

ج : یحییٰ مرچنٹ نے۔

س : برطانوی وزیرِ ہند کی دعوت پر قائدِ اعظم کب لندن گئے؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء میں۔

س : کراچی کو پاکستان کا دارالخلافہ بنانے کا فیصلہ کب کیا گیا؟

ج : ۱۹ جون ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم آئین ساز اسمبلی کے صدر کب منتخب ہوئے؟

ج : ۱۱ اگست ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی پاکستانی ٹیکسٹائل مل "ولیکا ملز لمیٹڈ" کا افتتاح کس تاریخ کو کیا؟

ج : ۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے دہلی میں جناح فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ افتتاح کی تاریخ اور سن بتایئے؟

ج : ۱۳ نومبر ۱۹۴۴ء کو۔

س : سیالکوٹ میں وہ پنجاب مسلم لیگ کانفرنس کب ہوئی تھی جس میں قائدِ اعظم بھی شریک ہوئے تھے؟

ج : اپریل ۱۹۴۴ء کو۔

س : لاہور کے رفیق صابر نے کب اور کہاں قائدِ اعظم پر چھری سے حملہ کیا تھا؟

ج : اُن کے مکان مالابار ہل میں، ۲۰ جولائی ۱۹۴۳ء کو۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کا اکتیسواں سالانہ اجلاس کہاں اور کس کی صدارت میں

ہوا تھا؟

ج : کراچی میں۔ قائداعظم کی صدارت میں۔

س : جلدی سے اس اجلاس کی تاریخ بھی بتا دیجیے۔

ج : ۲۴ تا ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء

س : سر سٹیفورڈ کرپس سے قائداعظم کی ملاقات کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

ج : ۲۵ مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : قائداعظم نے کب اسلامیہ کالج جالندھر کا افتتاح کیا؟

ج : ۱۴ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : انگریز ادیبوں میں سے کونسی شخصیت قائداعظم کو سب سے زیادہ پسند تھی؟

ج : شیکسپیئر۔

س : قائداعظم نے کم عمری میں قانون کا امتحان پاس کیا۔ بتایئے اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

ج : اٹھارہ سال (۱۸۹۵ء)

س : قائداعظم کب بمبئی کارپوریشن کے قانونی مشیر مقرر ہوئے؟

ج : سنہ ۱۹۰۳ء میں۔

س : کانگرس کا ایک پانچ رکنی وفد لندن گیا تھا جس میں قائداعظم بھی شامل تھے، بتایئے یہ وفد کب لندن گیا؟

ج : مئی سنہ ۱۹۱۴ء میں۔

س : قائداعظم نے کب یہ مطالبہ کیا تھا کہ کانگرس اور مسلم لیگ کے اجلاس ایک

ہی شہر میں بلائے جائیں؟

ج : دسمبر ۱۹۱۵ء کو۔

س : یہ کس برطانوی مدبر نے کہا تھا کہ "جناح بہت ہوشیار اور چالاک ہے، اسے اپنے ملک پر حکومت کرنے کا حق ملنا چاہیئے۔"

ج : وزیرِ ہند لارڈ مانٹیگو۔

س : کس تاریخ کو قائداعظم نے شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اصلاحات نافذ کرنے کی حمایت میں تقریر کی؟

ج : ۱۸ مارچ ۱۹۲۶ء کو۔

س : سنہ ۱۹۳۰ء میں لندن میں پہلی گول میز کانفرنس کس مسلم رہنما کی تجویز پر بلائی گئی تھی؟

ج : قائداعظم کی تجویز پر۔

س : اس وقت برطانیہ کے وزیراعظم کون تھے؟

ج : ریمزے میکڈانلڈ۔

س : قائداعظم مرکزی اسمبلی میں آزاد پارٹی کے لیڈر کب منتخب ہوئے؟

ج : اکتوبر ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائد نے کہا "ہندوستان میں تین بڑی جماعتیں ہیں: انگریز، ہندو اور مسلمان" بتایئے یہ کس موقعہ پر کہا گیا تھا؟

ج : مولانا محمد علی جوہر کی ساتویں برسی کے اجلاس میں۔

س : کس تاریخ کو قائداعظم نے ایک خط کے ذریعے گاندھی جی کو لکھا تھا کہ :

"ہندوستانی قومیت کا نظریہ ناقابلِ قبول ہے۔"

ج : یکم جنوری ۱۹۴۰ء کو۔

س : بتائیے یہ الفاظ کس مذہبی رہنما نے کہے تھے کہ "اورنگ زیب کے بعد ہندوستان میں اتنا بڑا مسلمان پیدا نہیں ہوا۔"

ج : مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے۔

س : یہ الفاظ کس نے کہے تھے "کاش خدا جناح کے دل میں یہ بات ڈال دے کہ مسلمانوں کی رہنمائی اب اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں کر سکے گا۔"

ج : مولانا محمد علی جوہرؒ نے۔

س : "قائداعظم ایک تاریخ ساز شخصیت ہیں جو کہیں صدیوں میں جا کر پیدا ہوتی ہے" یہ خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا تھا؟

ج : موسولینی نے جو اٹلی کا ڈکٹیٹر تھا۔

س : "جناح بہترین سیاست دان ہیں اور بڑے ذہین و فطین" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : سر ونسٹن چرچل نے۔

س : "اگر مسلم لیگ کے پاس سو گاندھی اور دو سو ابوالکلام آزاد ہوتے اور کانگریس کے پاس صرف ایک جناح ہوتا تو ملک کبھی تقسیم نہ ہوتا" بتائیے یہ خراجِ تحسین کس نے پیش کیا تھا؟

ج : پنڈت جواہر لال نہرو، مسز وجے لکشمی پنڈت نے۔

س : "محمد علی جناح کی ذاتی زندگی نہایت پاکیزہ، عزتِ نفس سے مملو اور سیاسی

زندگی وقیع اور بے داغ رہی" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : مسز سروجنی نائیڈو کس کی بیٹی تھیں؟

ج : مسٹر گوکھلے کی۔

س : قائداعظم نے انگلستان کس تعلیمی ادارے میں داخلہ لیا؟

ج : لنکن ان میں۔

س : قائداعظم نے لنکن ان میں داخلے کو کیوں پسند کیا؟

ج : اس کے صدر دروازے پر دنیا کی عظیم قانون ساز شخصیتوں میں ان کے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی درج تھا۔

س : لنکن ان میں آپ نے کس تاریخ کو داخلہ لیا۔

ج : ۵ جون ۱۸۹۳ء کو۔

س : لندن کی کونسی شے آپ کو ناپسند تھی؟

ج : دھند۔

س : انگلستان میں آپ کس ڈرامیٹک کمپنی کے ممبر رہے؟

ج : شیکسپیئر ڈرامیٹک کلب انگلستان۔

س : کس انگریز افسر نے قائداعظم کو پندرہ سو روپے ماہوار کی ملازمت کی پیشکش کی تھی؟

ج : بمبئی جوڈیشل محکمہ کے انچارج سر چارلس نے۔

س : قائداعظم کے والد کا انتقال کب ہوا؟

ج : اپریل ۱۹۰۲ء میں۔

س : کانگرس کا وہ اجلاس کہاں منعقد ہوا تھا جس میں قائدِ اعظم نے اپنی پہلی تقریر کی تھی۔ سن بھی بتائیے ؟

ج : کلکتہ میں ۱۹۰۶ء میں۔

س : اچھا یہ بتائیے کہ مسلم لیگ کی بنیاد کہاں اور کب رکھی گئی ؟

ج : دسمبر ۱۹۰۶ء میں ڈھاکہ میں۔

س : کس سن میں مولانا محمد علی جوہر اور سر وزیر حسن نے قائدِ اعظم کو مسلم لیگ میں شمولیت کی دعوت دی تھی۔ یہ دعوت کہاں دی گئی ؟

ج : ۱۹۱۳ء میں لندن میں۔

س : آخری بار قائدِ اعظم کانگرس کے کس اجلاس میں شریک ہوئے تھے ؟

ج : ناگ پور کے اجلاس میں جو ۱۹۲۰ء میں منعقد ہوا تھا۔

س : قائدِ اعظم کتنی مدت تک کانگرس اور مسلم لیگ کے مشترکہ ممبر رہے ؟

ج : سات سال۔

س : ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ بنگال اور سندھ میں مسلم لیگی وزارتیں بن گئیں۔ لیکن پنجاب میں مسلم لیگ کی اکثریت کے باوجود وزارت نہ بن سکی کیوں ؟

ج : کیونکہ خضر حیات ٹوانہ نے ہندوؤں اور سکھوں سے اتحاد کر کے اپنی اکثریت بنا لی تھی۔

س : قائدِ اعظم اور علامہ اقبال کی پہلی ملاقات کہاں اور کب ہوئی ؟

ج : دوسری گول میز کانفرنس کے موقع پر انگلستان میں۔

س : بمبئی کے مسلمانوں نے کس سن میں قائدِ اعظم کے مشورے کے بغیر آپ کو مرکزی اسمبلی کا آزاد رکن نامزد کیا ؟

ج : ۱۹۳۴ء میں۔

س : قانونِ ہند ۱۹۳۵ء کے مسترد کر دینے کی تجویز قائدِ اعظم کی صدارت میں منظور ہوئی۔ بتائیے کہ مسلم لیگ کا یہ اجلاس کہاں اور کب ہوا تھا ؟

ج : بمبئی میں۔ اپریل ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے ہوم رول لیگ سے کیوں علیحدگی اختیار کر لی تھی ؟

ج : اس لیے کہ اس کی قیادت گاندھی کے ہاتھ میں آگئی تھی اور اس کا نام سوراج سبھا رکھ دیا گیا تھا۔

س : قائدِ اعظم کس سن میں ہوم رول لیگ سے الگ ہوئے ؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : میثاقِ لکھنؤ یا معاہدۂ لکھنؤ کی خاص بات کیا تھی ؟

ج : کانگرس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تسلیم کر لیا۔

س : قائدِ اعظم کے چودہ نکات کس رپورٹ کا ردِعمل تھے ؟

ج : نہرو رپورٹ کا۔

س : ہوم رول لیگ سے قائدِ اعظم کے ساتھ مل کر جن دوسرے لوگوں نے استعفے دیے، ان کی تعداد کیا تھی ؟

ج : انیس (۱۹)

س : پہلی گول میز کانفرنس میں کتنے مندوب شامل ہوئے تھے ؟

ج : اٹھاون (۵۸)

س : "جو حکومت رولٹ ایکٹ (کالے قانون) پاس کرتی ہے وہ ایک مہذب اور ذمہ دار حکومت کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی" قائدِ اعظم نے کس کو خطاب کرتے ہوئے یہ الفاظ لکھے تھے اور کس موقع پر ؟

ج : قائدِ اعظم نے وائسرائے کو اپنا استعفیٰ پیش کیا تھا تو اس میں یہ الفاظ لکھے تھے۔

س : قائدِ اعظم نے مرکزی اسمبلی سے استعفیٰ کب دیا تھا ؟

ج : ۲۸ مارچ ۱۹۱۹ء

س : ۱۹۳۶ء میں قائدِ اعظم نے لکھنؤ میں جو خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا اسے ایک کانگرسی رہنما نے اعلانِ جنگ کا نام دیا تھا۔ اس کانگرسی لیڈر کا نام بتائیے ؟

ج : گاندھی۔

س : "محمد علی جناح ۔ ایمبیسڈر آف یونٹی" (سفیرِ اتحاد) یہ کتاب کس نے لکھی تھی ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : "ہمارا کوئی دوست نہیں، نہ انگریز، نہ ہندو بنیا۔ ہم دونوں کے خلاف لڑیں گے" قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی ؟

ج : ۱۲ نومبر کو پشاور میں۔

س : کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنانے کا فیصلہ کس تاریخ کو ہوا تھا ؟

ج : ۱۹ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے پاکستان کے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف کس تاریخ کو لیا ؟

ج : ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : ۱۹۴۰ء کے لاہور کے اجلاس میں کس نے قائدِ اعظم کی شان میں نظم پڑھی ؟

ج : میاں بشیر احمد مدیر ہمایوں نے۔

س : قائدِ اعظم کا ذاتی پرچم کس رنگ کا تھا ؟

ج : گہرے نیلے رنگ کا۔

س : قائدِ اعظم گورنر جنرل کی حیثیت سے کیا تنخواہ لیتے تھے ؟

ج : صرف ایک روپیہ۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس (۱۹۳۸ء) منعقدہ پٹنہ میں کن تین مسلم رہنماؤں کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں منظور کی گئیں ؟

ج : علامہ اقبال، مولانا شوکت علی اور اتاترک مصطفیٰ کمال۔

س : یہ بتائیے قائدِ اعظم نے گورنر جنرل کی حیثیت سے کسی بیرونی ملک کا دورہ کیا ؟

ج : نہیں۔

س : قائدِ اعظم جب دہلی میں ہوتے تو کہاں قیام فرماتے تھے ؟

ج : ۱۰۔ اورنگ زیب عالمگیر روڈ پر۔

س : کلکتہ میں قائدِ اعظم کہاں قیام فرمایا کرتے تھے ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کی رہائش گاہ پر۔

س : بحیثیت گورنر جنرل قائدِ اعظم کے پہلے آئینی مشیر کون مقرر ہوئے تھے ؟

ج : جسٹس ایم۔ بی۔ احمد۔

س : گورنر جنرل بن کر قائداعظم نے سب سے پہلے کس حکم پر دستخط کیے ؟

ج : سات وزرار کے تقرر اور عہدوں کی تقسیم پر۔

س : قراردادِ پاکستان کب اور کہاں منظور ہوئی تھی ؟

ج : ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں۔

س : قراردادِ پاکستان کو کس نے اجلاس میں پیش کیا تھا ؟

ج : شیرِ بنگال مولوی فضل حق نے۔

س : اِس تاریخی اجلاس میں خطبۂ استقبالیہ کس نے پیش کیا تھا ؟

ج : سر شاہنواز خاں ممدوٹ نے۔

س : "چونکہ کرپس تجاویز میں پاکستان کو واضح طور پر تسلیم نہیں کیا گیا، اس لیے ہم انھیں مسترد کرتے ہیں۔" قائداعظم نے یہ الفاظ ایک پریس کانفرنس میں کہے تھے۔ بتائیے یہ پریس کانفرنس کہاں ہوئی تھی اور کب ؟

ج : دہلی میں، ۱۳ اپریل ۱۹۴۲ء کو۔

س : "قائداعظم زندہ باد" کا پہلا نعرہ کس نے لگایا تھا ؟

ج : لاہور کے میاں فیروز دین نے۔

س : لاہور کے تاریخی اجلاس میں قائداعظم نے کس کی تقریر دوبارہ سُننے کی آرزو کی تھی ؟

ج : نواب بہادر یار جنگ۔

س : سائمن کمیشن کا وہ کونسا رکن تھا جو برطانوی حکومت کا وزیراعظم بنا ؟

ج : مسٹر اٹیلی۔

س : مسٹر اٹیلی کے زمانۂ وزارت میں پاکستان بنا۔ اس پر لارڈ اٹیلی نے کیا کہا تھا ؟

ج : مسٹر جناح نے مجھ سے ناگوار بات منوالی۔ میں متحدہ ہندوستان کا خواہش مند تھا مگر مسلمان تقسیم سے کم پر آمادہ نہ تھے۔

س : ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں قائداعظم کے مقابلے پر کون کھڑا ہوا تھا اور اُس کا کیا حشر ہوا تھا ؟

ج : حسین بھائی لال جی کھڑے ہوئے تھے اور ان کی ضمانت ضبط ہوگئی تھی۔

س : "جب تک پاکستان قائم نہیں ہوتا مسلمان اور عرب حکومتیں صحیح معنوں میں آزاد نہیں ہوسکتیں۔" بتائیے یہ الفاظ قائداعظم نے کب اور کہاں فرمائے تھے ؟

ج : ۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء کو قاہرہ (مصر) میں۔

س : قائداعظم کسے "مسلم لیگ کا اسلحہ خانہ" کہا کرتے تھے ؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو۔

س : ۱۹۴۵ء کے دورۂ بلوچستان میں کس مسلم رہنما نے قائداعظم کو احمد شاہ ابدالی کی تلوار اور قرآن مجید پیش کیا تھا ؟

ج : قاضی عیسیٰ نے۔

س : قائداعظم نے مسلم لیگ کی صدارت کب سنبھالی ؟

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائداعظم نے کس شخصیت کو "عظیم ہندو اور دانش کا مینار" کہا تھا ؟

ج : مسٹر گوکھلے کو۔

س : قائداعظم کی صدارت میں آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا پہلا اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا تھا؟

ج : ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو کلکتہ میں۔

س : مسلم لیگ کی تنظیم نو کا اجلاس کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج : جون ۱۹۳۴ء کو لاہور میں۔

س : قائداعظم کی اپیل پر "یوم نجات" کب منایا گیا۔ دن بھی بتایا جائے۔

ج : ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء کو۔ دن جمعہ کا تھا۔

س : ۱۹۴۶ء میں جو وزارتی مشن ہندوستان آیا تھا اس کے سربراہ کا نام بتائیے؟

ج : سر پیتھک لارنس۔

س : قائداعظم نے پہلی بار بلوچستان کا دورہ کس سن میں کیا تھا؟

ج : ۱۹۴۳ء کو۔

س : قائداعظم کی لکھنؤ والی تقریر کو گاندھی نے اعلان جنگ قرار دیا تھا۔ بتائیے اس کے جواب میں قائداعظم نے گاندھی جی سے کیا کہا تھا؟

ج : "اس کو دوبارہ پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کیجیے۔"

س : قائداعظم کی اپیل پر "راست اقدام" کا دن کب منایا گیا؟

ج : ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : ایمان، اتحاد، تنظیم کا نعرہ قائداعظم نے پہلی بار کب لگایا تھا؟

ج : اکتوبر ۱۹۴۱ء میں۔

س : مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس مدراس منعقدہ ۱۹۴۱ء میں مسلم لیگ کے

دستور میں کیا ترمیم کی گئی تھی؟

ج : تقسیم ہند اور ایک آزاد مسلم مملکت کا قیام۔

س : قائداعظم کی اپیل پر مسلمانوں نے انگریز کے دیے ہوئے خطابات کس تاریخ کو برطانوی حکومت کو واپس کر دیے تھے؟

ج : ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس (۱۹۳۵ء) میں قائداعظم نے کس کی ٹوپی لے کر پہنی تھی؟

ج : نواب اسماعیل خان کی۔

س : "اب ہندوؤں اور مسلمانوں کے راستے جدا ہو چکے ہیں" قائداعظم نے یہ الفاظ کس موقعہ پر کہے تھے؟

ج : نہرو رپورٹ کی اشاعت کے بعد۔

س : قائداعظم کو "آئس برگ یعنی برفانی چٹان" کس انگریز وائسرائے نے کہا تھا؟

ج : لارڈ مونٹ بیٹن نے۔

س : سن ۱۹۴۲ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کو ایک نعرہ دیا تھا۔ وہ نعرہ کیا تھا؟

ج : پاکستان حاصل کرو یا مٹ جاؤ۔

س : اسی تقریر میں قائداعظم نے مسلمانوں کو کیا یقین دلایا تھا؟

ج : مسلمان مٹے گا نہیں بلکہ پاکستان حاصل کر کے رہے گا۔

س : قائداعظم نے سب سے پہلے پاکستان زندہ باد کا نعرہ کب اور کہاں لگایا تھا؟

ج : ۳؍جون ۱۹۴۷ء کو، آل انڈیا ریڈیو پر تقریر ختم کرنے کے بعد۔

س : "ڈان" کس سن میں ہفتہ وار سے روزانہ ہوا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : "ڈان" کے تین حصہ داروں کے نام بتایئے؟

ج : قائداعظم، راجہ صاحب محمودآباد اور اصفہانی برادران۔

س : کس ہندو لیڈر نے تقسیم ہند کا فارمولا قائداعظم کو بھیجا تھا؟

ج : راج گوپال اچاریہ نے۔

س : ۱۹۴۲ء میں علی گڑھ میں قائداعظم جس بگھی میں سوار تھے، اسے کون کھینچ رہے تھے؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا کھینچ رہے تھے۔

س : اے۔بی۔ حلیم وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی نے اس موقع پر کیا کہا تھا؟

ج : قائداعظم! میں تاریخ پڑھا رہا ہوں اور آپ تاریخ مرتب کر رہے ہیں۔

س : قائداعظم کے گورنر جنرل بننے کا اعلان کس تاریخ کو کیا گیا؟

ج : ۱۱؍جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : کس تاریخ کے خط میں گاندھی نے پہلی بار محمد علی جناح کو "قائداعظم" لکھا تھا؟

ج : ۱۱؍جنوری ۱۹۴۰ء کے خط میں۔

س : جب قائداعظم ۷؍اگست ۱۹۴۷ء کو بحیثیت گورنر جنرل کراچی پہنچے تو اس وقت کراچی میونسپل کارپوریشن کے میئر کون تھے؟

ج : محمد احسن۔

س : وائسرائے کے جس ڈکوٹا طیارے میں قائداعظم کراچی آئے تو ان کے ساتھ اور کون کون تھے؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح، دو اے۔ڈی۔سی، لیفٹیننٹ ایس ایم حسن اور لیفٹیننٹ عطا ربانی۔

س : پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے سپیکر کا نام کیا تھا؟

ج : مولوی تمیزالدین۔

س : قیام پاکستان کے بعد قائداعظم نے سب سے پہلے کس یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیم اسناد میں شرکت کی؟

ج : ڈھاکہ یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیم اسناد میں۔

س : قیام پاکستان کے بعد پہلی بڑی عید یعنی عیدالاضحیٰ کس تاریخ کو منائی گئی تھی؟

ج : ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قیام پاکستان کے فوراً بعد پہلی چھوٹی عید یعنی عیدالفطر کس تاریخ کو منائی گئی؟

ج : ۱۸؍اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : پاکستان بن جانے کے بعد قائداعظم نے ریڈیو پاکستان سے پہلی تقریر انگریزی میں کی تھی۔ بتایئے اس کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : انصار ناصری نے۔

س : پاکستان کا گورنر جنرل بننے کے بعد پہلے کس ملک کے سفیر نے اپنی اسناد سفارت قائداعظم کو پیش کی تھی؟

ج : افغانستان کے سفیر نے۔

س : کس اسلامی ریاست کے امیر نے قائداعظم کو تلوار پیش کی تھی ؟
ج : امیر کویت نے۔
س : قائداعظم کے گورنر جنرل بننے پر آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری کون بنے تھے ؟
ج : فرخ امین۔
س : ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن سے آپ کی آخری تقریر کب نشر ہوئی ؟
ج : ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو۔
س : قائداعظم نے سٹیٹ بنک کا پہلا گورنر کس کو مقرر کیا تھا ؟
ج : زاہد حسین کو۔
س : بتائیے قائداعظم کتنی مدت تک بمبئی میں قیام پذیر رہے ؟
ج : تقریباً ۴۷ سال۔
س : قائداعظم نے کس تاریخ کو پاکستان اولمپک گیمز کا افتتاح کیا تھا ؟
ج : ۲۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
س : فرانس کے اس سفیر کا نام بتائیے جس نے قائداعظم کی خدمت میں اسنادِ سفارت پیش کی تھیں ؟
ج : ایم۔ لیون۔ مارشل۔
س : قائداعظم کے پسندیدہ سگریٹ کا نام بتائیے ؟
ج : کریون۔ اے۔
س : قائداعظم کس آنکھ پہ ایک شیشہ (عکا) لگایا کرتے تھے ؟
ج : داہنی آنکھ پہ۔

س : سابق مصری صدر انور سادات اور قائداعظم میں کیا بات مشترک تھی ؟
ج : دونوں ۲۵ دسمبر کو پیدا ہوئے تھے۔
س : امریکہ کے پہلے سفیر نے کس تاریخ کو قائداعظم کی خدمت میں سندِ سفارت پیش کی تھی ؟
ج : ۲۶ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
س : پاکستان بوائے سکاوٹس کے نام قائداعظم نے اپنا پیغام کب دیا تھا ؟
ج : ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔
س : قائداعظم نے کس آخری سرکاری کاغذ پہ دستخط کیے تھے ؟
ج : سر محمد ظفر اللہ کی اقوام متحدہ میں نمائندگی کے کاغذات پہ۔
س : کلکتہ میں قائداعظم کی مساعی سے مسلم کمرشل بنک کب قائم ہوا تھا ؟
ج : جولائی ۱۹۴۷ء کو۔
س : مسلم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا پہلا وفاق کب بنا ؟
ج : اپریل ۱۹۴۵ء کو۔
س : اس کے صدر کون مقرر ہوئے تھے ؟
ج : سر آدم جی حاجی داؤد۔
س : قائداعظم نے بمبئی میں ۴۷ سال گزارے۔ بتائیے کراچی میں کتنی مدت رہے ؟
ج : ۱۷ سال۔
س : قائداعظم انگلستان میں کتنی مدت رہے ؟
ج : ۸ سال۔

س : بیماری کے باعث آپ کب زیارت تشریف لے گئے ؟

ج : ۱۴ر جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : آپ کے معالج کون تھے ؟

ج : کرنل الٰہی بخش، ڈاکٹر محمد علی، ڈاکٹر ریاض علی شاہ اور ڈاکٹر ایم اشرف عطار۔

س : چوہدری محمد علی جو پاکستان کے وزیر اعظم بھی بنے، انھوں نے کس تاریخ کو قائد اعظم سے ملاقات کی تھی ؟

ج : ۸ر ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : کراچی سے قائد کے علاج کے لیے کس ڈاکٹر کو بلایا گیا تھا ؟

ج : ڈاکٹر جی۔ ایم مستری کو۔

س : قائد اعظم کی تاریخ وفات بتائیے۔

ج : ۱۱ر ستمبر ۱۹۴۸ء

س : آپ کی وفات کا دن کونسا تھا ؟

ج : ہفتہ

س : قائد اعظم نے اپنی جائداد کن تعلیمی اداروں کو دینے کے لیے کہا تھا ؟

ج : مدرستہ الاسلام کراچی، علی گڑھ یونیورسٹی اور اسلامیہ کالج پشاور کو۔

س : قائد اعظم کی نماز جنازہ کس دینی شخصیت نے پڑھائی تھی ؟

ج : مولانا شبیر احمد عثمانی نے۔

س : جنازے میں کتنے لوگ شریک تھے ؟

ج : کوئی چار لاکھ کے قریب۔

س : قائد اعظم کی میت کو جس تابوت میں رکھا گیا وہ کس لکڑی کا بنا ہوا تھا ؟

ج : صندل کی لکڑی کا۔

س : ریڈیو پر قائد اعظم کی وفات کا اعلان کس نے کیا تھا ؟

ج : شکیل احمد نے۔

س : قائد اعظم کو کتنی توپوں کی آخری سلامی دی گئی ؟

ج : ۴۱ توپوں کی۔

س : قائد اعظم کی نماز جنازہ کس گراؤنڈ میں پڑھائی گئی ؟

ج : نمائش گراؤنڈ میں۔

س : سرکاری طور پر آپ کا سوگ ملک میں کتنے دن منایا گیا ؟

ج : چالیس دن۔

س : آپ کی میت کو غسل کس نے دیا تھا ؟

ج : حاجی کلو نے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

س : "پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنا دو۔ ایک ایسی عظیم قوم کا قلعہ جس کا نظریہ اندرونی اور بیرونی امن کا قیام ہو" ____ بتائیے قائد اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے ؟

ج : ۳۰ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لاہور کی یونیورسٹی گراؤنڈ میں۔

س : "آزاد ہندوستان ہماری پہلی منزل ہے۔ ہندوستان کے لوگ جلد یا بدیر یقیناً حکومت خود اختیاری حاصل کر کے رہیں گے۔ دُنیا کی کوئی طاقت اس

میں حائل نہیں ہو سکتی۔" بتایئے قائدِاعظم نے یہ پیش گوئی کب اور کہاں کی تھی ؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ دسمبر ۱۹۱۴ء لکھنؤ میں۔

س : قائدِ اعظم نے کس موقع پر بمبئی کے شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا " آپ نے زبردست فتح حاصل کی ہے۔ یہ آپ کی فتح ہے۔ جمہوریت کی فتح ہے۔"

ج : لارڈ ولنگڈن گورنر بمبئی کی الوداعی پارٹی کی ناکامی پر بمبئی کے ایک جلسے میں کہے تھے۔

س : قائدِاعظم نے اپنی زندگی کا آخری خط کسے لکھا ؟

ج : جنرل گریسی کو۔

س : "خدا میری عمر قائدِاعظم کو دے دے"۔ بتایئے یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : نواب بہادر یار جنگ نے۔

س : MY LEADER بتایئے قائدِاعظم کے متعلق یہ کتاب کس نے لکھی؟

ج : زیڈ۔ اے۔ سلہری نے۔

س : رئیس احمد جعفری کی کتاب " قائدِاعظم اور اُن کا عہد" کا پہلا نام کیا تھا؟

ج : حیات محمد علی جناح

س : لکھنؤ کے احمد حسین نے "جناح" کے نام پر ایک کتاب لکھی تھی۔ بتایئے یہ کتاب کس سن میں لکھی گئی تھی ؟

ج : سنہ ۱۹۳۹ء میں۔

س : سنہ ۱۹۴۲ء میں سورت سے ایک کتاب "گریٹسٹ آف دی ڈے" قائد پر چھپی تھی۔ اس کے مصنف کا نام بتایئے ؟

ج : شیخ مصطفٰے گلاب۔

س : مولانا شوکت علی کی وفات کے بعد ان کی جگہ کس کو مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ؟

ج : بیگم مولانا محمد علی جوہر کو۔

س : سنہ ۱۹۱۲ء کو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس کس مقام پر ہوا تھا جس میں قائدِاعظم نے بھی شرکت کی یہ بھی بتایئے کہ قائدِ اعظم کو کس نے شرکت کی دعوت دی تھی ؟

ج : یہ کانفرنس لکھنؤ میں ہوئی تھی اور نواب وقار الملک نے قائدِاعظم کو شرکت کی دعوت دی تھی۔

س : "پاکستان کا سوئٹزرلینڈ" قائدِ اعظم کس مقام کو کہا کرتے تھے ؟

ج : زیارت کو۔

س : قائدِاعظم کو کونسا پھل زیادہ پسند تھا ؟

ج : آم۔

س : کھانے میں قائدِاعظم کو کون سی چیز زیادہ پسند تھی ؟

ج : حلوا پوری۔

س : ہیکٹر بولا تھو کی کتاب کا نام بتایئے ؟

ج : JINNAH CREATOR OF PAKISTAN

س : "کانگرس کو اپنی ضد چھوڑ کر مجبوراً ہمارے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا پڑے گا"۔ بتایئے یہ الفاظ قائدِ اعظم نے مسلم لیگ کے کس اجلاس میں کہے اور کب ؟

ج : بمبئی کے سالانہ اجلاس میں ۱۲/ اپریل ۱۹۳۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم بچپن میں اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو کس کھیل سے منع کیا کرتے تھے ؟

ج : کانچ کی گولیاں کھیلنے سے۔

س : "میں واضح طور پر کہہ دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان اُردو کے سوا کوئی دوسری زبان نہیں ہو سکتی۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۲۱/ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ میں۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس جلسہ میں لوگوں کی تعداد کتنی تھی ؟

ج : تین لاکھ کے قریب۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کے پہلے چیف اسکاؤٹ کون بنے تھے؟

ج : حضرت قائدِ اعظمؒ۔

س : آپ نے کس تاریخ کو چیف اسکاؤٹ کا حلف اٹھایا؟

ج : ۲۲/ دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم کبھی کبھی فلم بھی دیکھا کرتے تھے۔ بتایئے وہ کس قسم کی فلمیں دیکھا کرتے تھے؟

ج : المیہ۔

س : ۷/ اگست ۱۹۴۷ء کو جب قائدِ اعظم کراچی پہنچے تو ان کی شیروانی کس رنگ کی تھی ؟

ج : سفید رنگ کی۔

س : گاندھی کی وہ کونسی تحریک تھی جسے قائدِ اعظم نے "جواری کا پانسہ" کہا تھا؟

ج : "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریک۔

س : قائدِ اعظم کے گورنر جنرل بن جانے کا اعلان کس تاریخ کو ہوا تھا؟

ج : ۱۱/ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س : ۷/ اگست ۱۹۴۷ء کو جب قائدِ اعظم کراچی ایئر پورٹ پر پہنچے تو آپ کا استقبال کس نے کیا تھا؟

ج : پاکستان کے ہونے والے وزیرِ اعظم نوابزادہ لیاقت علی خاں نے۔

س : کس سن میں قائدِ اعظم ہوم رول لیگ کے ممبر بنے ؟

ج : سنہ ۱۹۱۷ء میں۔

س : اور ہوم رول لیگ سے کب مستعفی ہوئے ؟

ج : سنہ ۱۹۲۰ء میں۔

س : کس شخصیت کو قائدِ اعظم نے "فاتحِ سرحد" کے خطاب سے نوازا تھا؟

ج : مولانا عبدالحامد بدایونی کو۔

س : "حالاتِ قائدِ اعظم" کے نام سے ایک کتاب قائدِ اعظم کی زندگی میں بمبئی میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے مصنف کا نام بتایئے ؟

ج : خالد اختر افغانی۔

س : اسلامیہ کالج لاہور کے میدان میں ایک مرتبہ قائدِ اعظم پرچم لہرا کر اور تقریر کر کے جب سٹیج سے اتر رہے تھے تو ایک نوجوان نے ان کا منہ چوم لیا تھا۔ اس نوجوان کا نام بتایئے؟

ج : محمد اشرف۔

س : ۱۹۴۶ء میں کس انگریز وائسرائے سے قائدِ اعظم کے مذاکرات ہوئے تھے؟

ج : لارڈ ویول سے۔

س : آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس کلکتہ میں کب ہوا تھا؟

ج : ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو۔

س : پنڈت نہرو نے یہ کب کہا تھا کہ ہندوستان میں صرف دو فریق ہیں کانگرس اور ہندو۔ جواب میں قائدِ اعظم نے کہا تھا کہ نہیں، تیسرا فریق بھی ہے مسلمان۔

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار سرحد کا دورہ کب کیا تھا؟

ج : ۱۹۳۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار کانگرس کے اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج : ۱۹۰۴ء میں۔

س : قائدِ اعظم پہلی بار ۱۹۰۹ء میں امپیریل کونسل کے رکن منتخب ہوئے بتایئے

دوسری اور تیسری مرتبہ کب اس کونسل کے رکن منتخب ہوئے؟

ج : ۱۹۱۶ء اور ۱۹۲۳ء کو بالترتیب۔

س : قائدِ اعظم نے رائٹر کے نمائندے "فریزر وگٹن" کو ایک انٹرویو دیتے وقت فرمایا تھا "پاکستان کے سوال پر سمجھوتے کی کوئی گنجائش نہیں"۔ یہ انٹرویو کب دیا گیا؟

ج : ۲۱ مارچ ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے لندن میں ہندوستانی طلباء کی ایک ایسوسی ایشن بنائی تھی۔ بتایئے اس کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ج : ۲۸ جون ۱۹۱۳ء کو۔

س : قائدِ اعظم اور مسز سروجنی نائیڈو پہلی بار کہاں ملے تھے؟

ج : پرنسس میری جم خانہ بمبئی میں۔

س : میثاقِ لکھنؤ کی خاص بات کیا تھی؟

ج : کانگرس نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کر لیا تھا۔

س : گاندھی نے ہوم رول لیگ میں آنے کے بعد اس کا کیا نام رکھا تھا؟

ج : سوراج سبھا۔

س : قائدِ اعظم نے کس سن میں کانگریس سے استعفیٰ دیا تھا؟

ج : ۱۹۲۰ء میں۔

س : مسلم لیگ کی بنیاد ۱۹۰۶ء کو ڈھاکہ میں رکھی گئی۔ بتایئے اس کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج : سنہ ۱۹۰۷ء کو کراچی میں۔

س : کیا آپ اس اجلاس کی تاریخیں بتا سکتے ہیں

ج : جی ہاں، ۲۹ر اور ۳۰ر دسمبر ۱۹۰۷ء۔

س : بچپن میں قائد اعظم کو محمد علی بھائی کہا جاتا تھا۔ بتائیے کب ان کے ساتھ "جناح" کہا جانے لگا؟

ج : اپریل ۱۸۹۴ء سے۔

س : پاکستان کے ڈاک ٹکٹ پر مزار قائد اعظم کی شبیہہ کب دی گئی تھی؟

ج : ۱۱ر ستمبر ۱۹۶۴ء

س : ابتدائی زمانے میں قائد اعظم نے بمبئی کی کس لائبریری سے فائدہ اٹھایا؟

ج : مسٹر میکفرسن قائم مقام ایڈووکیٹ جنرل بمبئی کی لائبریری سے۔

س : کیا اس سے پہلے کسی ہندوستانی کو اس لائبریری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت تھی؟

ج : نہیں۔ قائد اعظم پہلے ہندوستانی تھے جن کو یہ اجازت ملی۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انڈین نیشنل کانگرس کا بانی کون تھا؟

ج : ایک انگریز مسٹر اے۔ او۔ ہیوم۔

س : انڈین نیشنل کانگرس کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

ج : ۲۸ر دسمبر ۱۸۸۵ء کو کلکتہ میں۔

س : دسمبر ۱۹۰۷ء کو کراچی میں آل انڈیا مسلم لیگ کا جو اجلاس ہوا اس کی صدارت کے فرائض کس نے انجام دیے تھے؟

ج : سر آدم جی پیر بھائی نے۔

س : مولانا محمد علی جوہر اور سر وزیر حسن نے کس مقام پر قائد اعظم کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی؟

ج : لندن میں۔

س : بمبئی میں جناح ہال کس مقام پر ہے؟

ج : کانگرس ہاؤس کے کمپاؤنڈ میں بسگٹن روڈ پر۔

س : اس ہال میں اندازاً کتنے لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے؟

ج : تقریباً پانچ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

س : عوامی چندے سے جناح ہال قائم کرنے کی تجویز کس نے پیش کی تھی؟

ج : مسٹر ڈی۔ بی۔ لام نے۔

س : قائد اعظم کب مصر تشریف لے گئے اور شاہ فاروق سے ملاقات کی؟

ج : ۱۶ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : شاہ فاروق نے قائد اعظم کو کس نام سے پکارا تھا؟

ج : شاہ پاکستان۔

س : بتائیے ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو قائد اعظم نے بی بی سی سے کس ملک کے عوام کو خطاب کیا تھا؟

ج : امریکہ کے عوام سے۔

س : جناح فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح قائد اعظم نے کب اور کس شہر میں کیا تھا؟

۲۲ر نومبر ۱۹۴۴ء کو دہلی میں۔

س : "حیاتِ قائدِاعظم" قائدِ اعظم کے بارے میں ایک منظوم کتاب تھی۔ کتاب کے مصنف کا نام بتایئے ؟

ج : سید منظور الحسن نقوی۔

س : "آپ کے اور میرے درمیان اختلافات کا سمندر حائل ہے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس ہندو لیڈر کو کہے تھے ؟

ج : گاندھی سے۔

س : "رہنمائے یگانہ" کے مصنف کا نام بتایئے ؟

ج : سید پناہ علی شاہ

س : کونسی سیاسی شخصیت قائدِ اعظم کو "مائی ڈیر انکل" سے خطاب کیا کرتی تھی ؟

ج : راجا صاحب محمود آباد۔

س : ایک آئرش خاتون نے ہندوستان کی ایک مشہور سیاسی خاتون سے کہا تھا کہ محمد علی جناح آگے چل کر ایک ریاست قائم کرے گا۔ ہندوستانی خاتون کا نام بتایئے ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو۔

س : کس سن میں منعقد ہونے والی قومی کھیلوں میں دیے جانے والے تمغوں پر مزارِ قائدِ اعظم کی تصویر تھی ؟

ج : ۱۹۷۰ء میں منعقد ہونے والے قومی کھیلوں میں۔

س : قائدِ اعظم آخری بار کب انگلستان تشریف لے گئے ؟

ج : ۱۹۴۶ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے "نہ تو میں بادشاہ ہوں اور نہ بادشاہ بننے کی خواہش"۔

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں سے۔

س : قائدِ اعظم کی غائبانہ نمازِ جنازہ دنیائے اسلام کی کس عظیم ہستی نے ادا کی ؟

ج : مفتیِ اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی نے۔

س : مزارِ قائدِ اعظم کے احاطے میں سب سے پہلے کس مسلمان رہنما کو دفن کیا گیا ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان کو۔

س : قائدِ اعظم کے والد اور ملکہ وکٹوریہ میں ایک واقعہ مشترک ہے۔ بتایئے وہ واقعہ کیا ہے ؟

ج : دونوں کا انتقال ۱۹۰۱ء میں ہوا۔

س : قائدِ اعظم کا مخصوص طیارہ "وائکنگ" کہاں رکھا ہوا ہے ؟

ج : پی۔اے۔ایف میوزیم پشاور میں۔

س : "نقشِ دوام" قائدِ اعظم کے ارشادات پر مبنی ایک کتاب کا نام ہے اس کے مرتب کا نام بتایئے ؟

ج : رضوان احمد۔

س : "میراثِ قائدِ اعظم" کے مصنف کون ہیں ؟

ج : ڈاکٹر جاوید اقبال۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس ہندو لیڈر کے متعلق کہے تھے "چھوٹے دل و دماغ کے لوگ چھوٹی اور گھٹیا باتیں ہی پسند کرتے ہیں" ؟

ج : سردار ولبھ پٹیل بھائی کے متعلق۔

س : اچھا یہ تو بتایئے کہ مشرقِ وسطیٰ کے کس شہر میں "قائدِاعظم ایونیو" ہے؟

ج : ترکی کے شہر انقرہ میں۔

س : مزارِ قائدِاعظم کو جانے والی سڑک کا نام محمد علی جناح روڈ ہے۔ اس کا پرانا نام بتایئے؟

ج : بندر روڈ۔

س : کتنی مدت تک بری، بحری اور فضائی افواج کے دستے مزارِ قائدِاعظم پہ بدل بدل کر ڈیوٹی انجام دیتے ہیں؟

ج : تین ماہ کے بعد ہر فوج کا دستہ بدل جاتا ہے۔

س : سب سے پہلے کس فوج کا دستہ مزارِ قائدِاعظم پر تعینات ہوا؟

ج : بحری فوج کا دستہ۔

س : بتا سکتے ہیں کہ یہ دستے کس تاریخ اور سن کو تعینات ہوئے؟

ج : ۱۵ر جنوری ۱۹۷۱ء کو۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ "قائدِاعظم مارکیٹ" کس ملک اور شہر میں ہے؟

ج : ماریشس کی پورٹ لوئیس میں۔

س : لارڈ مونٹ بیٹن نے تقسیمِ ہند کی منظوری کی دستاویزات کس کے ہاتھ قائدِاعظم کے پاس بھیجی تھیں؟

ج : سر ایراک میوائل کے ہاتھ۔

س : قائدِاعظم کو "آتش نوا مقرر" کا نام کس اخبار نویس نے دیا تھا؟

ج : نوائے وقت کے حمید نظامی مرحوم نے

س : گاندھی نے کہا تھا "ہندوستان کی تقسیم چیر پھاڑ ہے"۔ بتایئے یہ کس نے کہا تھا کہ "پاکستان بنانا ایک بچے کے دو ٹکڑے کرنے کے مترادف ہے"؟

ج : مسٹر راج گوپال اچاریہ نے۔

س : مسلم لیگ کو سب سے زیادہ مالی امداد کن دو شخصیتوں نے دی؟

ج : ایم۔اے۔ایچ اصفہانی اور راجا صاحب محمود آباد نے۔

س : خواتین کے جلسہ میں سب سے پہلے کس خاتون نے "قائدِاعظم" کہا تھا؟

ج : نورالصباح بیگم نے۔

س : کس عظیم شخصیت نے قائدِاعظم کو ہندوستانی سیاست میں بسمارک کا ہم پلہ قرار دیا تھا؟

ج : سر آغا خان نے۔

س : سر کرپس نے قائدِاعظم کے متعلق کیا الفاظ کہے تھے؟

ج : "محمد علی جناح ایک حسین جادوگر ہے۔"

س : پاکستان کے گورنر جنرل بن جانے کے بعد قائدِاعظم کس بیرونی ملک میں گئے تھے؟

ج : کسی ملک میں بھی نہیں۔

س : قائدِاعظم نے کس انگریز کے متعلق یہ الفاظ کہے تھے "وہ لفظی ہیر پھیر کا ماہر ہے"؟

ج : سر سٹیفورڈ کرپس کے متعلق۔

س : "میں قائدِاعظم کو برطانوی حکومت کے خلاف لڑی جانے والی جنگِ آزادی

کا عظیم مجاہد سمجھتا ہوں۔" بتایئے یہ خراجِ عقیدت ہندوستان کے کس بڑے آدمی نے قائدِ اعظم کو پیش کیا تھا؟

ج : بھارت کے صدر فخرالدین علی احمد نے۔

س : قائدِ اعظم نے ایک تقریر میں کہا تھا "کانگرس مسلمانوں میں انتشار پھیلانے کے لیے پانی کی طرح روپیہ بہا رہی ہے لیکن مسلمانوں میں عزم و استقلال پیدا ہو چکا ہے۔ وہ کبھی ہندو اقتدارِ اعلیٰ کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۵ء کو بمبئی کے ایک جلسہ میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا "مجھے معلوم ہے آپ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو بیرونی امداد کے ذریعے مشرقی بنگال کو ہندوستان میں شامل کرنا چاہتے ہیں"

ج : ڈھاکہ میں، ۲۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو۔

س : "ضمیر سے بڑھ کر دُنیا میں کوئی چیز نہیں۔ جب آپ خُدا کے حضور پیش ہوں تو کہہ سکیں کہ آپ نے اپنے فرائض پوری دیانت اور امانت سے انجام دیں گے۔" بتایئے یہ تقریر قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۱۴ر فروری ۱۹۴۸ء کو سبی کے مقام پر حکامِ بلوچستان کو خطاب کرتے ہوئے

س : "صوبائیت ایک لعنت ہے، ایک بیماری ہے۔ میں مسلمانوں کو اس سے نجات دلانا چاہتا ہوں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کس موقع پر کہے تھے؟

ج : ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو عیدِ میلادُ النبیؐ کے موقع پر۔

س : پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک وفد سے قائدِ اعظم نے فرمایا: "مجھے اپنے مسلم نوجوانوں پر فخر ہے۔ آپ مستقبل کے معمار ہیں۔ تمھیں نظم و ضبط سے کام لینا چاہیے اور تعلیم و تربیت حاصل کرنی چاہیے۔" بتایئے طلبا سے آپ نے یہ کس تاریخ کو کہا تھا؟

ج : ۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : "کون کہتا ہے کہ پاکستان کے آئین کی اساس شریعت پر نہیں ہوگی۔ جو لوگ ایسا کہتے ہیں مفسد ہیں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب کی، کس تقریب پر کی اور کس جگہ کی؟

ج : یہ تقریر بھی ۲۵ر جنوری ۱۹۴۸ء کو عیدِ میلادُ النبیؐ کی تقریب پر کراچی میں کی۔

س : "ہمارے ملک پاکستان میں تمام قدرتی وسائل کافی تعداد میں موجود ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ان کو ترقی دے کر خاطر خواہ فائدے حاصل کریں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈیو پاکستان لاہور سے تقریر کرتے ہوئے۔

س : قائدِ اعظم نے محکمۂ نشریات کا افتتاح کب کیا؟

ج : ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : دنیا کی کوئی طاقت یا حکومت ہمیں مطالبۂ پاکستان کے نصب العین سے نہیں ہٹا سکتی۔" قائدِ اعظم کی کس تقریر کے یہ الفاظ ہیں اور یہ کب کی گئی؟

ج : پشاور کے جلسہ عام میں ۷ر اپریل ۱۹۴۶ء کو۔

س : "ہم خلوصِ دل سے آزادی کے خواہاں ہیں لیکن کسی ایسے نظام کو قبول نہیں

کر سکتے جس میں "ہندو راج" کے منصوبے چھپے ہوں۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۲ اگست ۱۹۴۵ء کو مسلمانانِ بمبئی کے ایک جلسۂ عام میں۔

س : "تحریکِ پاکستان کی حمایت میں کمربستہ ہو جاؤ۔ باہمی حسد، کینہ، رقابت، مفاد پرستی اور کینہ پروری کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ دو، باہمی جھگڑوں اور اختلافات کو ختم کر دو پھر تمھیں باعزت مقام حاصل ہو جائے گا۔" قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۳ جولائی ۱۹۴۳ء کو مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کوئٹہ میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا "اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک سیاسی فریب ہے۔"

ج : ۹ نومبر ۱۹۴۴ء کو مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : "وائسرائے اور گورنر بدترین، عہد شکن اور دستوری مجرم ہیں۔" قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا؟

ج : ۱۹۳۵ء کے قانون انڈیا ایکٹ کے نفاذ کے بعد۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں کہا تھا۔ "ہمارے مخالفین اپنے دل و دماغ سے یہ باطل خیال نکال دیں کہ پاکستان ایک سودے بازی کا نعرہ یا محض ایک چلتا ہوا جذباتی نعرہ ہے۔"

ج : ۱۹۴۰ء میں علی گڑھ یونیورسٹی کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : ہم قراردادِ لاہور کے مطابق حصولِ پاکستان کے لیے خون کا آخری قطرہ تک

اور آخری مورچہ تک لڑیں گے۔" یہ قائدِ اعظم کی کس تقریر کے الفاظ ہیں اور یہ کب اور کہاں کی گئی تھی؟

ج : ۲۶ مئی ۱۹۴۰ء کو بمبئی پریذیڈنسی مسلم لیگ کانفرنس کے موقع پر۔

س : "مسلمانوں کے سامنے صرف یہ سوال ہے کہ ہندوستان کے نو کروڑ مسلمان ہندو اکثریت کے اقتدار میں چلے جائیں یا کم از کم چھ کروڑ مسلمان اپنے اکثریتی علاقوں میں اپنا الگ آزاد وطن بنا لیں۔" قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۶ اپریل ۱۹۴۰ء کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا "قومیت کی خواہ کچھ ہی تعریف کی جائے، مسلمان ہر تعریف کی رُو سے ایک الگ قوم ہیں اور اس بات کے مستحق ہیں کہ اس ملک میں اپنی ایک الگ اور جُداگانہ خود مختار ریاست قائم کریں۔"

ج : لاہور کے تاریخی اجلاس ۱۹۴۰ء میں۔

س : قائدِ اعظم کی یہ تقریر انگریزی میں تھی اس کا فی البدیہہ اُردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : مولانا ظفر علی خاں مرحوم نے۔

س : قائدِ اعظم نے کب یہ کہا تھا "حکومت برطانیہ ہندوستان اور کانگرس مسلمانوں پر حکومت کرنا چاہتی ہے۔ ہم نہ برطانیہ کو اپنے اوپر حکومت کرنے دیں گے نہ مسٹر گاندھی کو، ہم آزاد رہنا چاہتے ہیں۔"

ج : مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۵ فروری ۱۹۴۰ء کو۔

س : "وہی کام افضل ہیں جو اہلِ ملک کی فلاح و بہبود اور آخر میں ساری انسانیت کی بھلائی کے لیے ہوں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ کب اور کس تقریب کے موقع پر فرمایا تھا؟

ج : ۱۹۳۹ء میں عید الفطر کے موقع پر۔

س : ذرا یہ بھی بتا دیجیے کہ یہ عید الفطر کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

ج : ۱۳ر نومبر ۱۹۳۹ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے کس جگہ یہ ولولہ انگیز تقریر کی تھی "میں تمھیں للکار کر کہتا ہوں تم تنہا' یہ ادارہ تنہا یا تم سب مل کر بھی ہماری رُوح کو فنا نہیں کر سکتے۔ ہم نے ایک آہنی فیصلہ کر لیا ہے۔"

ج : ۲۲ر مارچ ۱۹۳۹ء کو ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں۔

س : "مولانا شوکت علی ۱۹۳۶ء تک میرے بہترین رفیقِ کار رہے۔ وہ ہم میں موجود نہیں لیکن میں مایوس نہیں ہوں۔ ہم اپنے کام کو بہرحال جاری رکھیں گے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کس موقع پر کہے تھے؟

ج : اینگلو عربک کالج دہلی میں مولانا شوکت علی کی تصویر کی نقاب کشائی کرتے ہوئے۔

س : مولانا شوکت علی کی تصویر کی نقاب کشائی کس سن میں ہوئی تھی؟

ج : ۱۹۳۹ء میں۔

س : "ہو سکتا ہے ہندو اکثریت غیر فرقہ وارانہ نقاب اپنے اوپر ڈال لے لیکن وہ اپنی سرشت اور اعمال و افعال میں یقیناً ہندو ہی رہے گی۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ اپنی کس تقریر میں اور کب کہا تھا؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔ ۵ر فروری ۳۸ء کو۔

س : "میں یہ پیغام ہر مسلمان تک پہنچا دینا چاہتا ہوں کہ وہ جس قابلِ فخر عزم اور حوصلے کے ساتھ یہ جنگ لڑ رہے ہیں' انجام کار اس میں کامیاب ہوں گے۔" یہ قائدِ اعظم کی ایک تقریر کے الفاظ ہیں۔ بتایئے یہ کب اور کہاں کی گئی؟

ج : ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۷ء کو مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں۔

س : قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے "ہندوستان کو تقسیم کر دینا چاہیے تاکہ ہندو اور مسلمان اچھے پڑوسیوں کی طرح رہ سکیں۔"

ج : ۲۸ر نومبر ۱۹۴۰ء کو احمد آباد کے مسلم طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : "احساسِ خودی اور اعلیٰ کردار کے ساتھ آپ میں یہ وصف بھی ہونا چاہیے کہ آپ کسی قیمت پر نہ بک سکیں۔" قائدِ اعظم نے یہ کن طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا؟

ج : اسلامیہ کالج لاہور کے طلبا سے۔

س : بتایئے قائدِ اعظم اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی ملاقات لاہور میں کب ہوئی تھی؟

ج : یکم نومبر ۱۹۴۷ء کو

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے کس کو آل انڈیا مسلم لیگ کا کنوینر مقرر کیا تھا؟

ج : نواب اسماعیل خان کو۔

س : یہ کس نے کہا تھا "محمد علی جناح کو قدرت نے قیادت کے لیے ہی پیدا

کیا تھا؟

ج : ترکی کی مشہور محب وطن اور ادیبہ خاتون خالدہ ادیب خانم نے۔

س : بمبئی کے ٹاؤن ہال میں قائدِ اعظم کا مجسمہ نصب کرنے کی تجویز مسٹر بی۔ ڈی لیم نے پیش کی تھی۔ بتائیے اسے سب سے پہلے کس اخبار نے شائع کی تھی ؟

ج : بمبئی کرانیکل نے۔

س : کس مسلم لیگی کارکن کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کا رکن بننے پر قائدِ اعظم نے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا؟

ج : سر سلطان احمد کو۔

س : مسلم یونٹی بورڈ کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے کس مسلمان رہنما نے مرکزی اسمبلی میں قائدِ اعظم کی قیادت کو تسلیم کیا تھا؟

ج : مولانا شوکت علی مرحوم نے۔

س : قائدِ اعظم نے کب نہرو رپورٹ کو مسترد کیے جانے کا اعلان کیا تھا؟

ج : ۱۹۲۹ء میں۔

س : بتائیے کرپس مشن کب ہندوستان آیا تھا؟

ج : ۲۳ مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں قائدِ اعظم کے لندن میں قیام کے دوران برطانیہ کے وزیرِ اعظم کون تھے ؟

ج : لارڈ سالسبری۔

س : "ہمارے نزدیک پاکستان کا مطلب ہمارا تحفظ، ہماری نجات اور ہمارا مستقبل

ہے۔" قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے ؟

ج : مارچ ۱۹۴۴ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں۔

س : قائدِ اعظم کے چودہ نکات مسلم لیگ کونسل کے کس اجلاس میں منظور ہوئے؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس دہلی میں۔ مارچ ۱۹۳۹ء کو۔

س : ۱۹۳۹ء میں قائدِ اعظم کو کونسا اہم واقعہ پیش آیا ؟

ج : آپ کی بیوی رتن بائی کا انتقال ہوگیا۔

س : قائدِ اعظم کی وفات پر کس برطانوی اخبار نے لکھا تھا کہ "صرف موت ہی وہ دشمن ہے جس کے سامنے قائدِ اعظم نے سر جھکا دیا۔"

ج : برطانوی اخبار نیوز کرانیکل نے۔

س : یہ الفاظ کس نے قائدِ اعظم کو لکھے تھے کہ "بحیثیت مسلمان ہندوستان میں آپ ہی کی وہ واحد ہستی ہے جس سے ملت کو توقع وابستہ کرنے کا حق ہے۔"

ج : علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک خط میں۔

س : حکومت کی تعریف کرو جب وہ اس کی مستحق ہو۔ اس پر بے خوف تنقید کرو جب وہ اس کی سزاوار ہو۔ لیکن ہر وقت نکتہ چینی نہ کرو۔ قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں کہا تھا؟

ج : اپریل ۱۹۴۸ء میں ایڈورڈز کالج پشاور کے طلبا کو خطاب کرتے ہوئے۔

س : "قائدِ اعظم : آغازِ زندگی" کے مصنف کا نام بتا دیجیے ؟

ج : حامد احمد خاں۔

س : قائدِ اعظم زمانۂ تعلیم میں لندن میں کہاں رہے ؟

ج : ۳۵- رسل روڈ۔ کنگسٹن کے ایک معمولی مکان میں۔

س : لندن کی کس لائبریری میں قائدِ اعظم مطالعہ کے لیے جایا کرتے تھے ؟

ج : برٹش میوزیم لائبریری میں۔

س : قائدِ اعظم جب اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن گئے تو ان کی عمر کیا تھی ؟

ج : سولہ سال۔

س : کس عمر میں بیرسٹری کا امتحان پاس کرکے وطن واپس ہوئے ؟

ج : بیس سال کی عمر میں۔

س : قائدِ اعظم کی ایک ہی بیٹی تھی اس کا نام بتا دیجیے ؟

ج : دینا جناح۔

س : " جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے میں مسلم لیگ اور اس کے صدر کے سوا کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔" یہ الفاظ کس نے کہے تھے ؟

ج : سر سٹیفورڈ کرپس نے۔

س : " صرف نظم و ضبط اور خود اعتمادی ہی سے پاک فضائیہ پاکستان کے شایانِ شان بن سکتی ہے ۔" فضائیہ کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ اعظم نے کب کہا تھا ؟

ج : ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : ہمیں دنیا میں ایک مثالی معاشی نظام قائم کرنا ہے جو انسانی مساوات اور معاشرتی انصاف کے سچے اسلامی اصولوں پر قائم ہو۔" قائدِ اعظم نے کس

موقع پر یہ الفاظ کہے تھے ؟

ج : سٹیٹ بنک آف پاکستان کے افتتاح کے موقع پر۔

س : قائدِ اعظم نے کس موقع پر یہ کہا تھا کہ " میں کامل اتفاقِ رائے کا طالب نہیں، اپنی قوم کی ٹھوس اور مکمل حمایت چاہتا ہوں۔"

ج : اینگلو عربک کالج دہلی کی ایک تقریب میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب یہ کہا تھا کہ " وہ دن دُور نہیں جب پاکستان کو ہر ہندوستانی قبول کر لے گا۔"

ج : جون ۱۹۴۱ء میں۔

س : اپریل ۱۹۴۴ء میں قائدِ اعظم نے اپنے دورۂ پنجاب میں کس وزیرِ اعلیٰ سے مسلم لیگی وزارت بنانے کے فارمولے پر بات چیت کی تھی ؟

ج : خضر حیات ٹوانہ سے۔

س : قائدِ اعظم نے اپنی بیٹی " دینا " کو ایک پارسی سے شادی کرنے سے روکنے کے لیے کس شخصیت کی خدمات حاصل کیں ؟

ج : مولانا شوکت علی کی۔

س : بتایئے قائدِ اعظم نے پہلی کُل پاکستان تعلیمی کانفرنس کا افتتاح کب کیا تھا ؟

ج : ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم کے بعد دستور ساز اسمبلی کے صدر کون بنے تھے ؟

ج : جوگندر ناتھ منڈل۔

س : ۱۸۹۷ء میں جب قائدِ اعظم نے بمبئی میں وکالت شروع کی تو کیا بمبئی میں

کوئی اور مسلمان وکیل تھا ؟

ج : نہیں۔ قائداعظم ہی پہلے مسلمان وکیل تھے

س : قائداعظم نے بمبئی ہائی کورٹ میں کس ہندو کانگرسی لیڈر کے مقدمہ کی پیروی کی ہے ؟

ج : لوکمانیہ تلک کے مقدمہ کی۔

س : کیا آپ اس کی تاریخ اور سن بتا سکتے ہیں ؟

ج : ۲۴ جون ۱۹۰۸ء

س : کس سن میں قائداعظم نے کراچی میں وکالت کی ؟

ج : ۱۸۹۶ء میں۔

س : کس سن سے قائداعظم نے کانگرس کے جلسوں میں شرکت کا آغاز کیا؟

ج : ۱۹۰۱ء سے۔

س : ۱۹۰۷ء کے انڈین نیشنل کانگرس کے اجلاس میں قائداعظم نے شرکت کی۔ بتائیے یہ اجلاس کہاں منعقد ہوا تھا ؟

ج : سورت میں۔

س : مدراس میں انڈین نیشنل کانگرس کے اجلاس میں قائداعظم نے شرکت کی۔ بتائیے یہ اجلاس کب ہوا تھا ؟

ج : دسمبر ۱۹۰۸ء میں۔

س : قائداعظم کب بمبئی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے ؟

ج : جنوری ۱۹۱۰ء میں۔

س : مرکزی اسمبلی میں کس مسئلے پر قائداعظم کی لارڈ منٹو وائسرائے ہند سے جھڑپ ہوئی تھی ؟

ج : نٹال (افریقہ) میں جبری مزدوری کے بل پر۔

س : ۱۹۱۲ء میں مرکزی اسمبلی میں ایک تعلیمی بل کی حمایت قائداعظم نے کی۔ بتائیے یہ بل کس نے پیش کیا تھا ؟

ج : مسٹر گوکھلے نے۔

س : ۱۹۱۲ء کے آل انڈیا مسلم لیگ آگرہ کے اجلاس میں قائداعظم نے کس اہم موضوع پر تقریر کی تھی ؟

ج : جداگانہ انتخاب کے موضوع پر۔

س : کس سن میں قائداعظم نے مسلم لیگ اور کانگرس کے اجلاس ایک ہی مقام پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا ؟

ج : ۱۹۱۵ء میں۔

س : قائداعظم نے کس سن میں مرکزی کونسل میں لازمی پرائمری تعلیم کی قرارداد کی حمایت کی ؟

ج : ۱۹۱۷ء میں۔

س : قائداعظم نے کب ہوم رول لیگ کے جلسہ کی صدارت کے فرائض انجام دیے اور یہ جلسہ کہاں ہوا تھا ؟

ج : ۱۹۱۷ء کو بمبئی میں۔

س : کس تاریخ اور سن میں قائداعظم نے لیگ کونسل اور کانگرس کمیٹی کے

مشترکہ اجلاس کی صدارت کی؟

ج : ۲۸ جولائی ۱۹۱۷ء کو۔

س : یہ بتائیے کہ مرکزی اسمبلی کے چار چیئرمینوں کی فہرست میں قائداعظم کی نامزدگی کب ہوئی؟

ج : ۳۱ جنوری ۱۹۲۴ء کو۔

س : قائداعظم نے لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کب کی؟

ج : مئی ۱۹۲۴ء میں۔

س : قائداعظم نے مرکزی اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان کو کس اجلاس میں شرکت سے روک دیا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء کے اجلاس میں۔

س : قائداعظم نے کب مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات پر مرکزی اسمبلی میں تبصرہ کیا؟

ج : ۷ ستمبر ۱۹۱۸ء کو۔

س : یہ اصلاحات کب شائع ہوئی تھیں؟

ج : ۸ جولائی ۱۹۱۸ء کو۔

س : قائداعظم نے کب اور کس موقع پر فوج میں زیادہ ہندوستانی بھرتی کرنے پر زور دیا تھا؟

ج : مرکزی کونسل کے اجلاس میزانیہ میں۔ ۶ مارچ ۱۹۲۴ء کو۔

س : قائداعظم نے کس تاریخ کو شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اصلاحات کے نفاذ کی قرارداد کی حمایت کی تھی؟

ج : ۱۸ مارچ ۱۹۲۶ء کو۔

س : مرکزی اسمبلی میں سائمن کمیشن کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد قائداعظم نے کب پیش کی تھی؟

ج : ۱۶ فروری ۱۹۲۸ء کو۔

س : قائداعظم نے ملک میں فوجی کالج قائم کرنے کی تجویز کب پیش کی تھی؟

ج : ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء کو۔

س : قائداعظم نے اپنے چودہ نکات کب اور کہاں پیش کیے تھے؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ دہلی، ۲۸ مارچ ۱۹۲۹ء کو۔

س : قائداعظم مرکزی اسمبلی میں آزاد پارٹی کے لیڈر کب منتخب ہوئے؟

ج : اکتوبر ۱۹۳۴ء میں۔

س : قائداعظم نے کب بنگال کے وزیراعظم مولوی فضل حق کو مسلم لیگ سے نکال دینے کا اخباری بیان جاری کیا تھا؟

ج : ۱۱ دسمبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : ۳ تا ۶ اپریل ۱۹۴۲ء کو الہ آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کا کتنواں اجلاس ہوا تھا؟

ج : انتیسواں۔

س : جناح، خضر بات چیت کب ناکام ہوئی تھی؟

ج : ۲۷ اپریل ۱۹۴۴ء کو۔

س : قائداعظم نے سرینگر میں کشمیر نیشنل کانفرنس میں کب شرکت کی؟

ج : جون ۱۹۴۴ء کو۔

س : قائدِاعظم نے کب تک شملہ کانفرنس میں شرکت کی ؟

ج : ۲۵ر جون سے ۱۴ر جولائی ۱۹۴۵ء تک۔

س : یکم نومبر ۱۹۴۵ء کو قائدِاعظم نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا پیش گوئی کی تھی ؟

ج : قائدِاعظم نے فرمایا تھا کہ مسلم لیگ آئندہ انتخابات میں کامیاب ہوگی۔

س : قائدِاعظم کی صدارت میں مسلم لیگ نے کب پہلی مرتبہ پارلیمانی بورڈ قائم کیا ؟

ج : فروری ۱۹۳۷ء میں۔

س : بتائیے قائدِاعظم نے کب یہ کہا تھا کہ "کانگرس مسلم لیگ کے کاموں میں دخل اندازی سے باز آجائے۔"

ج : ۳ر جون ۱۹۳۷ء کو۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا "مغربی جمہوریت ہندوستان کے مفکرین کے نزدیک نہیں چل سکتی۔"

ج : اگست ۱۹۳۹ء میں۔

س : قائدِاعظم نے یہ کب کہا تھا کہ "اگر کانگرس ہندوستان کی آزادی کی خواہاں ہے تو اسے پاکستان کی سکیم کو بھی منظور کرنا پڑے گا۔"

ج : ۳۰ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو۔

س : قائدِاعظم نے ہفتہ وار "ڈان" کا افتتاح کب کیا ؟

ج : ۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : بتائیے "ڈان" کس تاریخ سے روزانہ چھپنا شروع ہوا ؟

ج : ۱۲ر اکتوبر ۱۹۴۲ء سے۔

س : کس صوبائی وزیرِاعلیٰ کو قائدِاعظم نے "میاں مٹھو" کا خطاب دیا؟

ج : صوبہ پنجاب کے وزیرِاعلیٰ خضر حیات کو۔

س : ۱۹۴۶ء میں شملہ کانفرنس کے موقع پر کس شہر کے طلبا قائدِاعظم کی رہائش گاہ پر پہرہ دیا کرتے تھے ؟

ج : لاہور کے۔

س : پاکستان دستور ساز اسمبلی کا پہلا صدر منتخب ہونے پر کس خاتون نے سب سے پہلے مبارکباد کا پیغام بھیجا تھا ؟

ج : بیگم جہاں آرا شاہنواز نے۔

س : مسلم لیگ کے کس اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مرکزی اسمبلی کا بائیکاٹ کیا جائے ؟

ج : ۲۷ر اکتوبر ۱۹۴۱ء کے اجلاس میں۔

س : چوتھی گجرات مسلم ایجوکیشنل کانفرنس احمد آباد کا افتتاح کس نے کیا اور کب کیا؟

ج : اس کا افتتاح قائدِاعظم نے ۱۴ر جنوری ۱۹۴۵ء کو کیا۔

س : قائدِاعظم نے گاندھی سے کب کہا تھا کہ "فیصلہ ہونے سے پہلے پاکستان کو تسلیم کرلیں۔"

ج : ۳ر جون ۱۹۴۵ء کو۔

س : قائداعظم کب سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کے لیڈر منتخب ہوئے؟

ج : ۴ر دسمبر ۱۹۴۵ء کو۔

س : قائداعظم نے کب ماسٹر تارا سنگھ کو کھلم کھلا بات چیت کی دعوت دی تھی؟

ج : ۲۳ر اگست ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائداعظم نے کب یہ فرمایا تھا کہ "وائسرائے اور حکومتِ برطانیہ کانگرس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں"؟

ج : ۲۱ر نومبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائداعظم، وائسرائے لارڈ ویول، پنڈت نہرو، لیاقت علی خاں اور سردار بلدیو سنگھ سب مل کر کب لندن گئے تھے؟

ج : یکم دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔

س : لندن سے واپسی پر راہ میں آپ کہاں ٹھہرے اور کس تاریخ کو ہندوستان میں آئے؟

ج : قائداعظم قاہرہ میں ٹھہرے اور ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو واپس وطن آئے۔

س : پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے آپ کو کب سرکاری طور پر "قائداعظم" کا خطاب دیا؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : جب قائداعظم لندن میں زیرِ تعلیم تھے بتائیے اس وقت برطانیہ میں کونسا ازم مقبول ہو رہا تھا؟

ج : لبرل ازم۔

س : یہ بتائیے کرپس مشن کب ہندوستان آیا؟

ج : ۲۲ر مارچ ۱۹۴۲ء کو۔

س : بتائیے قائداعظم نے پہلی بار کب کانگرس کے اجلاس میں شرکت کی اور اس وقت کانگرس کے صدر کون تھے؟

ج : ۱۹۰۴ کے اجلاس میں۔ جب دادا بھائی نوروجی کانگرس کے صدر تھے۔

س : برصغیر کی پہلی ہوائی کمپنی "اورینٹ ایرویز" قائداعظم کی ہدایت پر کب بنی تھی؟

ج : ۱۹۴۶ء میں۔

س : قائداعظم نے کس برطانوی صحافی سے کہا تھا کہ "ہندوؤں اور مسلمانوں میں فرق یہ ہے کہ ہندو گائے کی پوجا کرتا ہے اور مسلمان اسے ذبح کر کے کھا جاتا ہے۔"

ج : بیورلی نکولس سے۔

س : قائداعظم نے ستمبر ۱۹۴۶ء کو "ہیرلڈ ٹریبون فورم" کی دعوت پر کن کو مسلمانوں کا موقف پیش کرنے کے لیے بیرونِ ملک بھیجا تھا؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی اور بیگم جہاں آرا شاہنواز کو۔

س : قائداعظم نے "تقسیم کرو اور انڈیا سے چلے جاؤ" کا نعرہ کس شہر میں لگایا تھا؟

ج : کراچی میں۔

س : قائداعظم نے ۱۹۴۶ء میں ایک ہفت روزہ جریدہ جاری کیا تھا۔ اس کا

نام بتا دیجیے ؟

ج : "سٹار"، بمبئی۔

س : قائدِ اعظم محمد علی جناح اور نواب بہادر یار جنگ کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی ؟

ج : ۱۹۳۶ء کو بمبئی میں۔

س : بمبئی کا وہ کونسا اخبار تھا جس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین قائدِ اعظم منتخب ہوئے ؟

ج : نیوز کرانیکل۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس لاہور میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو قائدِ اعظم نے کن الفاظ میں علامہ اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کیا تھا ؟

ج : "آج وہ زندہ ہوتے تو خوش ہوتے کہ انھوں نے جو کام کرنے کے لیے ہمیں کہا تھا، ہم نے کر دیا۔"

س : قائدِ اعظم نے کس کانفرنس کے متعلق یہ الفاظ کہے تھے "یہ کانفرنس ناکام ہی نہیں ہوئی، ہمیشہ کے لیے دفن ہو چکی ہے۔"

ج : شملہ کانفرنس کے متعلق۔

س : یہ کس نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم مرے نہیں۔ انھوں نے جو مشعل فروزاں کی تھی وہ بدستور فروزاں ہے، پاکستان کی شکل میں۔ وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔"

ج : سر عبدالقادر مرحوم نے۔

س : امریکہ کے صدر ٹرومین نے کن الفاظ میں قائدِ اعظم کو خراجِ عقیدت پیش

کیا تھا ؟

ج : "ان کا دل بہت سرد اور دماغ بہت روشن ہے۔"

س : قائدِ اعظم کو کس نے اٹلی کے نجات دہندہ میسولینی سے مشابہت دی تھی ؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی تھی۔ بتائیے اسی تاریخ کو کس مشہور شاعر کا انتقال ہوا تھا ؟

ج : محمد داؤد خاں اختر شیرانی کا۔

س : HE SHALL NEVER DIE کے مصنف کا نام بتلائیے ؟

ج : وارث اسحاق۔

س : قائدِ اعظم کو کس تاریخ کو سپردِ خاک کیا گیا ؟

ج : ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : کتنی مدت کے بعد قائدِ اعظم کے مزار کی تعمیر ہوئی ؟

ج : بارہ سال بعد۔

س : مزارِ قائد کے اندر جانے کے لیے کتنے دروازے ہیں ؟

ج : چار۔

س : قائدِ اعظم کے مزار پر خطاطی کس نے کی تھی ؟

ج : حافظ عبدالمجید دہلوی نے۔

س : ۱۹۷۳ء میں قائدِ اعظم کی تصویروں کی جو نمائش ہوئی تھی اس کا افتتاح کس نے کیا تھا ؟

ج : محترمہ شیریں جناح نے۔

س : اُس ملک کا نام بتایئے جس کے صدر قائداعظم کے سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں ؟

ج : آزاد جموں وکشمیر۔

س : "خوب یاد رکھو میں پاکستان کے لیے لڑوں گا خواہ اس کے لیے میری جان ہی چلی جائے۔" قائدِاعظم نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے ؟

ج : ایس۔این بیکر سے۔

س : قائدِاعظم نے جب ۱۹۳۴ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی تو بتایئے اعزازی سیکرٹری کون بنے تھے ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان۔

س : "فلیگ سٹاف ہاؤس" قائدِ اعظم نے کس سن میں خریدا ؟

ج : ۱۹۴۴ء کو۔

س : کن دو ہندو لیڈروں نے کہا تھا کہ جناح کی اصلاح نہیں ہوسکتی ؟

ج : پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل نے۔

س : ہندوستان میں عبوری حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں قائدِاعظم کی کس وائسرائے ہند سے بات چیت ہوئی تھی ؟

ج : لارڈ ویول وائسرائے ہند سے۔

س : قائدِاعظم اور گاندھی جی کے مابین کتنی بار مذاکرات ہوئے ؟

ج : ۱۴ مرتبہ۔

س : آخری بات چیت کب ہوئی تھی ؟

ج : ۱۹۴۴ء میں۔

س : بتایئے مسلم لیگ کا وہ اجلاس کہاں ہوا تھا جس میں مسلم لیگی ارکان اسمبلی نے لیگ سے وفاداری اور حصولِ پاکستان کا حلف لیا تھا ؟

ج : یہ اجلاس دہلی میں ہوا تھا۔

س : "میں تاریخ لکھ نہیں رہا' تاریخ بنا رہا ہوں۔ تاریخ کو آنے والے لکھیں گے۔" قائدِاعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے ؟

ج : ۱۹۴۱ء میں' مدراس میں۔

س : ۱۹۴۶ء میں قائدِاعظم اور برطانوی وزارتی کمیشن کے درمیان مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے ؟

ج : شملہ میں۔

س : قائدِاعظم نے کہا کہ میری سیاست کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔ ایک ٹائپ رائٹر' دوسرا کون ہے ؟

ج : ان کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح۔

س : قائداعظم نے وزارتی کمیشن کی تجاویز کو مسترد کر دیا۔ کب ؟

ج : ۲۹ جولائی ۱۹۴۶ء کو۔

س : ۱۹۴۴ء میں قائدِاعظم' گاندھی مذاکرات کا اہتمام کس نے کیا تھا ؟

ج : مسٹر راجگوپال اچاریہ نے۔

س : کس برطانوی وزیر اعظم نے قائدِاعظم سے کہا کہ آپ لیگ کی قیادت

چھوڑ دیں اور کسی صوبے کے گورنر بن جائیں ؟

ج : مسٹر ریمزے میکڈانلڈ۔

س : قائداعظم کس سن میں بحیثیت ایڈووکیٹ اِن رول ہوئے ؟

ج : سنہ ۱۹۰۶ء میں۔

س : کس واقعہ کے بعد قائدِ اعظم نے ایک کامیاب لیڈر کی حیثیت سے شہرت حاصل کی ؟

ج : بمبئی کے گورنر لارڈ ولنگڈن کے خلاف کامیاب مظاہرے کے بعد۔

س : قائدِاعظم جب ۱۸۹۶ء کو انگلستان سے کراچی واپس آئے تو کس نے آپ کو ملازمت کی پیش کش کی تھی ؟

ج : مسٹر دال چند نے۔

س : آل انڈیا مسلم پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان کی تعداد بتا دیجیے ؟

ج : ۵۴

س : قائدِاعظم نے مسلم لیگ کے کس جلسے میں پہلی بار اردو میں تقریر کی ؟

ج : سنہ ۱۹۳۶ء کو پٹنہ کے اجلاس میں۔

س : خواتین میں سے کس نے قراردادِ پاکستان کے حق میں تقریر کی ؟

ج : بیگم مولانا محمد علی مرحوم نے۔

س : قائدِاعظم کسے مسلم لیگ کا میجر جنرل کہا کرتے تھے ؟

ج : میاں محمد شریف کو۔

س : قراردادِ پاکستان مولوی فضل حق نے پیش کی لیکن یہ بتایئے قائدِاعظم نے کس

کو پیش کرنے کے لیے کہا تھا ؟

ج : چودھری خلیق الزماں مرحوم کو۔

س : مسلم لیگ کے اجلاس لاہور ۱۹۴۰ء میں قائدِ اعظم نے کونسی قرارداد پیش کی تھی ؟

ج : خاکساروں اور پولیس کے تصادم کے متعلق جو چند روز قبل لاہور میں ہوا تھا۔

س : بیرسٹری کا امتحان پاس کرکے قائدِ اعظم نے کراچی کے کس وکیل کے ساتھ بحیثیت جونیئر کام کرنے کی خواہش کی تھی ؟

ج : ہرچند رائے وشن داس۔

س : قائدِاعظم نے کب اور کہاں فرمایا تھا کہ "پنجاب پاکستان کا سنگِ بنیاد ہے"؟

ج : ۲۰ مارچ ۱۹۴۶ء کو اسمبلی چیمبر لاہور میں پنجاب مسلم لیگ پارٹی کے اجلاس میں۔

س : قائدِاعظم کی تقریب حلف برداری میں تلاوت قرآن پاک کس نے کی تھی ؟

ج : پیر الٰہی بخش نے۔

س : سنہ ۱۹۴۱ء میں قائدِاعظم نے کن سرکردہ شخصیتوں کو پانچ سال کے لیے مسلم لیگ سے نکال دیا تھا؟

ج : سر سلطان احمد اور بیگم شاہنواز کو۔

س : قائدِ اعظم نے مسلم لیگ کا رکن بننے کے بعد لیگ کے جس پہلے اجلاس میں شرکت کی تھی اس اجلاس کی صدارت کون کر رہے تھے؟

ج : سر ابراہیم رحمت علی۔

س : مسودہ قانون "وقف علی الاولاد" کے تیار کرنے میں کس شخصیت نے مدد کی

تھی؟

ج : علامہ شبلی نعمانی نے۔

س : ۱۹۴۲ء میں محمد لقمان نے قائدِاعظم پر جو کتاب لکھی اس کا نام بتائیے؟

ج : مسلم انڈیا۔

س : بتائیے قائدِاعظم نے پہلی مرتبہ کب اور کہاں یہ کہا "پاکستان کی زبان اُردو ہوگی"؟

ج : ۱۹۴۶ء کو دہلی میں منعقدہ مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : کس کے کہنے پر ۱۹۳۷ء میں مسلم لیگ کا اجلاس لکھنؤ میں منعقد ہوا تھا؟

ج : راجا صاحب محمود آباد کی تجویز پر۔

س : قائدِاعظم نے کب اپنی اکلوتی بیٹی "دینا" سے ملنے سے انکار کر دیا تھا؟

ج : ۱۹۴۲ء میں۔

س : بتائیے ۱۹۴۴ء میں گاندھی اور قائدِاعظم کے مابین مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے؟

ج : برلا ہاؤس میں۔

س : قائدِاعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کو سونے چاندی میں تولا گیا تھا اور یہ دولت تحریکِ پاکستان کے لیے پیش کر دی گئی تھی۔ بتائیے یہ کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج : ۱۹۴۵ء کو بلوچستان میں۔

س : ۱۹۱۸ء میں جب قائدِاعظم ٹاؤن ہال بمبئی لارڈ ولنگڈن کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے تو باہر والے ہجوم کی قیادت کون شخصیت کر رہی تھی؟

ج : قائدِاعظم کی بیگم رتن بائی۔

س : قائدِاعظم نے ۱۹۴۳ء میں کراچی میں کس کالج کا سنگِ بنیاد رکھا تھا؟

ج : ایس۔ ایم سائنس کالج کا۔

س : روزنامہ "ڈان" کے پہلے باقاعدہ مدیر کا نام کیا تھا؟

ج : پوتھن جوزف۔

س : روزنامہ "ڈان" کا پہلا اداریہ کس نے لکھا تھا اور کس حیثیت سے؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں نے، بحیثیت مدیرِ اعزازی۔

س : پنجاب کی اس شخصیت کا نام بتائیے جو مرکز سے ڈیفینس ممبری چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے تھے؟

ج : فیروز خان نون۔

س : ۱۹۴۲ء میں کس نے قائدِاعظم کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا؟

ج : مولوی فضل حق نے۔

س : قائدِاعظم جب دوسری مرتبہ بمبئی سے مرکزی کونسل کے بلا مقابلہ ممبر منتخب ہوئے تھے تو کامیابی کا اعلان قائدِاعظم کو کہاں ملا تھا؟

ج : لندن میں۔

س : قیامِ پاکستان سے پہلے قائدِاعظم نے دہلی میں کب آخری بار پریس کانفرنس سے خطاب کیا؟

ج : ۱۰ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : مفتیِ اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی اور قائدِاعظم پہلی بار کب آپس میں

ج : قیصر باغ میں۔

س : دوسری بار قائدِ اعظم کب صوبہ سرحد کے دورے پر گئے؟

ج : ۱۹۴۵ء میں۔

س : قائدِ اعظم نے کراچی میں ایس۔ ایم کالج کا سنگِ بنیاد کب رکھا تھا؟

ج : جون ۱۹۴۳ء کو۔

س : یہ بتائیے پوتھن جوزف ڈان کے ایڈیٹر بننے سے پہلے کس اخبار کے ایڈیٹر تھے؟

ج : "سٹار آف انڈیا" کے۔

س : یہ بتائیے قائدِ اعظم کے پاسپورٹ پر ان کی تاریخ پیدائش کیا درج ہے؟

ج : ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء

س : کس سن میں قائدِ اعظم نے آسام سے لے کر صوبہ سرحد کا دورہ کیا؟

ج : ۱۹۳۵ء میں۔

س : پاکستان کے پرچم کے لیے قائدِ اعظم نے کتنے ستارے تجویز کیے تھے

ج : پانچ ستارے۔

س : قائدِ اعظم نے بمبئی سے ایک اخبار "سٹار" جاری کیا تھا۔ اس کے ایڈیٹر کا نام بتائیے؟

ج : مطلوب الحسن سید

س : ۱۹۴۶ء کے الیکشن میں حسین بھائی لال جی نے قائدِ اعظم کا مقابلہ کیا۔ حسین بھائی کی ضمانت ضبط ہوگئی تھی۔ بتائیے دونوں نے کتنے کتنے ووٹ لیے

ملے تھے؟

ج : دسمبر ۱۹۴۶ء میں۔

س : قیامِ پاکستان سے قبل قائدِ اعظم کی کوششوں سے کونسی شپنگ کمپنی قائم ہوئی تھی۔ نام بتائیے؟

ج : محمدی سٹیم شپنگ کمپنی۔

س : آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لکھنؤ منعقدہ ۱۹۳۷ء میں کتنی قراردادیں پاس ہوئی تھیں؟

ج : پندرہ۔

س : لیبیا کے ایک ہوائی اڈے پر قائدِ اعظم نے کہا تھا "مجھے لیبیا کا سیاح کہلانے کا حق مل گیا ہے۔" لیبیا کے اس ہوائی اڈے کا نام بتائیے؟

ج : الآدم۔

س : پاکستان کا پرچم کب منظور کیا گیا؟

ج : ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِ اعظم کی ذاتی کار کا نمبر کیا تھا؟

ج : کے۔ اے۔ ایم ۱۳۲۷

س : قائدِ اعظم نے لندن میں ایک مرکز ادارہ نشرواشاعت قائم کیا تھا۔ اس کے انچارج کا نام بتائیے؟

ج : مسٹر الطاف حسین۔

س : ۱۹۱۶ء میں لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کس مقام پر منعقد ہوا تھا؟

تھے؟

ج : قائدِ اعظم نے ۳۶۰۲۷ اور حسین بھائی لال جی نے صرف ۱۲۷ ووٹ۔

س : قائدِ اعظم ۱۹۴۶ء میں حکومتِ برطانیہ کی دعوت پر لندن گئے۔ واپسی پر آپ کراچی کے کس مکان میں ٹھہرے تھے؟

ج : نواب بہاولپور کے محل میں جو ملیر میں ہے۔

س : قائدِ اعظم نے کس الیکشن کے لیے اپنی دولت اور کاریں وقف کر دی تھیں؟

ج : ۱۹۴۶ء کے الیکشن کے لیے۔

س : قائدِ اعظم نے کس انگریز وائسرائے کی تجاویز کو پھندا لکھا تھا؟

ج : لارڈ ویول کی تجاویز کو۔

س : الحاج امین الحسینی نے کب قائدِ اعظم کو خط لکھا تھا؟

ج : ۵ رمئی ۱۹۴۶ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے مسلم چیمبر آف کامرس کے سلسلے میں کس اہم شخصیت کو پانچ ہزار روپے کا چیک دیا تھا؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کو۔

س : قائدِ اعظم نے پہلی بار کانگرس کے اجلاس منعقدہ ۱۹۰۴ء میں اور پہلی مرتبہ مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ ۱۹۱۲ء میں شرکت کی۔ بتایئے یہ دونوں اجلاس کس شہر میں منعقد ہوئے تھے؟

ج : کلکتہ میں۔

س : ۱۹۴۲ء میں قائدِ اعظم نے سر سکندر حیات کو مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی

سے نکال دیا تھا۔ بتایئے کہ سکندر حیات کی بجائے کون مجلسِ عاملہ کے رکن منتخب ہوئے تھے؟

ج : میاں بشیر احمد مرحوم مُدیر ہمایوں۔

س : قائدِ اعظم کی صدارت میں مسلم لیگ کا اجلاس فیصل آباد میں کب مُنعقد ہوا تھا؟

ج : نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

س : اچھا یہ بتایئے کہ سیالکوٹ میں مسلم لیگ کا اجلاس قائدِ اعظم کی صدارت میں کس سن میں ہوا تھا؟

ج : ۱۹۴۴ء کو۔

س : ایک کانگرسی اخبار نے لکھا تھا کہ وزارتی مشن کی دستاویز سے محمد علی جناح کا جو تصورِ پاکستان تھا، وہ سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن ہو گیا ہے۔ اخبار کا نام بتا دیجیے؟

ج : نیشنل ہیرلڈ۔

س : کس نے لندن میں قائدِ اعظم کو یہ تار ارسال کیا تھا کہ ۱۹۴۶ء کے صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ کو شاندار کامیابی نصیب ہوئی ہے؟

ج : سندھ کے غلام حسین ہدایت اللہ نے۔

س : قائدِ اعظم پر سب سے پہلی کتاب کس نے لکھی؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : بتایئے یہ الفاظ کس نے کہے تھے "قائدِ اعظم فرماتے ہیں کہ اب وزارت کی نہیں، پاکستان کی بات کرو"

ج : میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے۔

س : ایک وقت تھا کہ ہندوستان کی سیاست میں دو "ن" بڑے مشہور تھے۔ یہ کون تھے ؟

ج : جناح اور نہرو۔

س : قائدِاعظم نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا " ہندوستان واحد ملک ہے جہاں ذمہ دار نمائندہ حکومت کا وجود نہیں۔" بتائیے یہ تقریر قائدِاعظم نے کب کی تھی ؟

ج : ۱۹۱۴ء میں۔

س : لارڈ ولنگڈن گورنر بمبئی کے خلاف کامیاب مظاہرے پر کس کانگرسی رہنما نے یہ الفاظ کہے تھے " مسٹر جناح نے جس کامیاب قیادت کا ثبوت دیا وہ بمبئی ہی کے لیے نہیں سارے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔"

ج : سید حسین نے۔

س : بتائیے یہ سید حسین کون تھے ؟

ج : بہت بڑے کانگرسی لیڈر جن سے پنڈت موتی لال نہرو کی بیٹی مسز وجے لکشمی پنڈت شادی کرنا چاہتی تھی۔

س : کس تاریخ کو آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل نے قائدِاعظم کو ۱۹۳۵ء کے قانون کے تحت ہونے والے صوبائی انتخاب کے لیے دستورالعمل مرتب کرنے کی درخواست کی تھی ؟

ج : ۱۲ اپریل ۱۹۳۶ء کو۔

س : شملہ کانفرنس ۱۹۴۵ء کے موقعہ پر قائدِاعظم نے کس سیاسی لیڈر کو گاندھی کے پاس صلح کے لیے بھیجا تھا تاکہ شملہ کانفرنس ناکام نہ ہو۔

ج : گوبند دلبھ پنت کو۔

س : ۱۹۱۵ء میں قائدِاعظم کی کوششوں سے بمبئی میں مسلم لیگ اور کانگرس کے سالانہ اجلاس ہوئے۔ بتائیے مسلم لیگ کے پنڈال کے دروازے پر جو بینر آویزاں تھا، اس پر کیا لکھا تھا ؟

ج : " اتفاق طاقت ہے۔"

س : برطانوی دارالعوام کی رکنیت کے لیے قائدِاعظم نے دادا بھائی نوروجی کی انتخابی مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا تھا۔ بتائیے دادا بھائی نوروجی کس حلقے سے کھڑے ہوئے تھے ؟

ج : فنش بری کے حلقے سے۔

س : قائدِاعظم نے کب اور کہاں یہ الفاظ کہے تھے " وقت آنے پر میں سب سے آگے جا کر اپنے سینے پر گولیاں کھاؤں گا۔"

ج : ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو کوئٹہ میں۔

س : " قائدِاعظم ۔ میری نظر میں " یہ ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی کی کتاب ہے۔ بتائیے اس کا دیباچہ کس نے لکھا تھا ؟

ج : راجا صاحب محمود آباد نے۔

س : اس صوبے کا نام بتائیے جسے ۱۴ نکات میں بمبئی سے الگ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا ؟

ج : صوبہ سندھ۔

س : قائدِ اعظم نے پاکستان کا گورنر جنرل بننے کے بعد کس غیر ملکی شخصیت سے سب سے پہلے ملاقات کی ؟

ج : لارڈ اسٹوول سے۔

س : قائدِ اعظم نے پہلے قومی کھیلوں کا افتتاح کب کیا تھا ؟

ج : ۲۳ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے "قائدِ اعظم ٹرافی" کے لیے اپنی جیبِ خاص سے کتنی رقم دی تھی ؟

ج : ایک ہزار روپے۔

س : بمبئی میں قائدِ اعظم چند ماہ مجسٹریٹ رہے۔ بتایئے ان کا تقرر کس مجسٹریٹ کی جگہ ہوا تھا ؟

ج : فیروز ہوسنگ کی جگہ۔

س : قائدِ اعظم نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو کراچی میں کب الوداعی دعوت دی تھی ؟

ج : ۱۳ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم کے پہلے مشیرِ مالیات کون مقرر ہوئے تھے ؟

ج : سی۔آر۔ کے بالڈ رولینڈز۔

س : ایک چینی شاعر نے قائدِ اعظم کو منظوم ہدیۂ عقیدت پیش کیا تھا۔ اس چینی شاعر کا نام بتایئے ؟

ج : لوہ ینگ۔

س : اردن کی کس شخصیت نے عالمِ اسلام سے قائدِ اعظم کی پیدائش کا دن منانے کی اپیل کی تھی ؟

ج : بہجت طلوفی نے۔

س : دہلی میں قائدِ اعظم کے کرپس مشن سے مذاکرات کس مقام پر ہوئے تھے ؟

ج : نمبر ۳، کوئین وکٹوریہ روڈ پر۔

س : پہلی گول میز کانفرنس ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوئی تھی جس میں قائدِ اعظم شریک ہوئے تھے۔ بتایئے اس کانفرنس کا افتتاح کس نے کیا تھا ؟

ج : شاہ جارج پنجم نے۔

س : ایس۔ایم۔حسن قائدِ اعظم کے پہلے نیول اے۔ڈی۔سی تھے۔ بتایئے ان کے بعد کس کا تقرر ہوا ؟

ج : لیفٹیننٹ مظہر احمد کا۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے پہلی نماز کس کے پیچھے پڑھی تھی ؟

ج : شاہ عبدالحلیم صدیقی کی اقتداء میں۔

س : قیامِ پاکستان کے بعد قائدِ اعظم نے پہلی نمازِ عید کس مسجد میں پڑھی تھی ؟

ج : مسجد قصاباں بندر روڈ کراچی میں۔

س : قراردادِ پاکستان کی منظوری کے بعد پہلا "یومِ پاکستان" کب منایا گیا ؟

ج : ۱۹ اپریل ۱۹۴۰ء کو۔

س : کس نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم مسلم انڈیا کے بے تاج بادشاہ ہیں"؟

ج : سیٹھ سر عبداللہ ہارون نے۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کے بعد کس کو پاکستان کا گورنر جنرل بنایا گیا؟

ج : خواجہ ناظم الدین مرحوم کو۔

س : وہ کون تھے جنھوں نے موجود ہوتے ہوئے بھی قائد اعظم کی نمازِ جنازہ میں شرکت نہ کی؟

ج : چوہدری ظفر اللہ خاں۔

س : " مغربی اصولوں کی بجائے ہمیں ایسے طریق کار کو اپنانا چاہیے جو انسانی مساوات اور سماجی انصاف کے اسلامی اصولوں پر مبنی ہو۔" یہ الفاظ قائدِ اعظم نے کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے۔

س : فرانس کے اس سفیر کا نام بتائیے جس نے ۹ اپریل ۱۹۴۸ء کو اپنے کاغذاتِ سفارت قائدِ اعظم کی خدمت میں پیش کیے؟

ج : ایم۔ لیون مارشل۔

س : "ہمارا مطالبۂ پاکستان حق و صداقت پر مبنی ہے اس لیے کوئی طاقت ہمیں اپنے نصب العین سے نہیں ہٹا سکتی۔" قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ فرمایا تھا؟

ج : ۷ اپریل ۱۹۴۶ء کو پشاور کے جلسۂ عام میں۔

س : "ہم انشاء اللہ پاکستان قائم کر کے ہی دم لیں گے۔" قائدِ اعظم نے یہ کب اور کن کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں۔

س : قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ کہا تھا " مغرب میں جو جمہوری پارلیمانی نظام رائج ہے وہ ہندوستان کے لیے قطعاً ناموزوں ہے۔"

ج : ۱۰ مارچ ۱۹۴۱ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے۔

س : خرابیٔ صحت کے باعث قائدِ اعظم کب زیارت تشریف لے گئے تھے؟

ج : ۱۴ جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س : کراچی میں کس تاریخ کو پارسی کمیونٹی کی طرف سے استقبالیہ دیا گیا؟

ج : ۳ فروری ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو فوت ہوئے، ۱۲ ستمبر کو دفن ہوئے۔ بتائیے مزار کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا؟

ج : ۸ فروری ۱۹۶۰ء کو۔

س : بارہ سال تک قائدِ اعظم کے مزار کی کیا کیفیت رہی؟

ج : قبر پر ایک شامیانہ تنا رہا۔

س : مقبرہ کی باقاعدہ تعمیر کب شروع ہوئی؟

ج : ۳۱ جولائی ۱۹۶۰ء کو۔

س : جب قائدِ اعظم کے مقبرہ کی تعمیر شروع ہوئی اس وقت پاکستان کے سربراہ کون تھے؟

ج : جنرل محمد ایوب خاں۔

س : یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ مزارِ قائدِ اعظم کا نقشہ یحییٰ مرچنٹ نے تیار کیا تھا۔ یہ بتائیے کہ یحییٰ مرچنٹ کہاں کے رہنے والے تھے؟

ج : ترکی سے۔

س : یحییٰ مرچنٹ کے نقشہ کی منظوری کس نے دی تھی ؟

ج : محترمہ فاطمہ جناح نے۔

س : اچھا یہ بتایئے کہ قائدِ اعظم کے مزار کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا تھا ؟

ج : اس وقت کے صدرِ پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے۔

س : مزار کی تکمیل کے بعد کس نے سب سے پہلے مزار پر حاضری دی اور کب ؟

ج : جنرل محمد یحییٰ خاں نے ۱۰ر جنوری ۱۹۷۱ء کو۔

س : مزارِ قائد کی بنیاد میں اور کن چیزوں کو دفن کیا گیا ہے ؟

ج : پرانے سکّے، قراردادِ پاکستان اور قائدِ اعظم کی مختصر سوانح عمری۔

س : قائدِ اعظم کی وفات کا سوگ سرکاری طور پر کتنے دن منایا گیا؟

ج : چالیس دن۔

س : جب قائدِ اعظم نے وفات پائی اس وقت کراچی کے کمشنر کون تھے ؟

ج : ہاشم رضا

س : مزارِ قائدِ اعظم کا کل رقبہ مربع گزوں میں بتایئے ؟

ج : ۶۰۵۰۰ مربع گز۔

س : مزار کے احاطے میں اور کون کون لیڈر مدفون ہیں ؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خاں، سردار عبدالرب نشتر، محترمہ فاطمہ جناح اور نور الامین۔

س : مقبرے کے گنبد پر کتنا روپیہ صرف ہوا ؟

ج : چھ لاکھ روپے۔

س : قائد کے مزار کے گنبد کا قطر بتایئے ؟

ج : اندر سے ۷۰ فٹ

س : مزارِ قائدِ اعظم کے لیے جو فانوس آیا وہ کہاں سے آیا اور کس نے بھیجا تھا ؟

ج : چین سے۔ مسلم ایسوسی ایشن چائنہ نے بطور تحفہ بھیجا تھا۔

س : اس فانوس کا وزن کتنا ہے ؟

ج : تقریباً تین ٹن۔

س : مزار کا گنبد زمین سے کتنا اونچا ہے ؟

ج : ایک سو بیس فٹ۔

س : مزار کے احاطے میں کل کتنے تالاب ہیں ؟

ج : پندرہ۔

س : قائدِ اعظم نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو کس وقت وفات پائی ؟

ج : رات کے دس بج کر ۲۵ منٹ پر۔

س : ۱۲ ستمبر ۱۹۴۸ء کو قائدِ اعظم کا جنازہ کس وقت اُٹھایا گیا ؟

ج : تین بجے سہ پہر۔

س : مزارِ قائد کے لیے لیاقت علی خان نے جو فنڈ قائم کیا تھا اس کا نام بتایئے۔

ج : قائدِ اعظم میموریل فنڈ۔

س : جب چین نے مزارِ قائد کے لیے فانوس کا تحفہ بھیجا اس وقت چین کے وزیرِ اعظم کون تھے ؟

ج : چو این لائی۔

س : یہ فانوس کتنا لمبا ہے اور اس کے نیچے کتنے ستارے ہیں ؟

ج : فانوس پندرہ فٹ لمبا اور اس کے نیچے سترہ ستارے ہیں ؟

س : مزارِ قائدِ اعظم کا وہ کونسا دروازہ ہے جو صبح ۹ بجے سے ۱۰ بجے رات تک عوام کے لیے کھُلا رہتا ہے ؟

ج : جو ایم۔ اسے جناح روڈ کی طرف ہے۔

س : مزار پر روشنی پھینکنے کے لیے چار ٹاور ہیں۔ ان کی لمبائی بتائیے ؟

ج : نوّے فٹ۔

س : مزارِ قائد کے لیے سنگِ مرمر کہاں سے لایا گیا ؟

ج : مردان سے۔

س : سورۃ فتح کی کونسی آیت ہے جو قائد کی لحد پر لکھی ہوئی ہے ؟

ج : اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔

س : قائدِ اعظم " مسلم لیگ کا اسلحہ خانہ " کسے کہا کرتے تھے ؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو۔

س : مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا وہ کونسا نوجوان تھا جس نے قائدِ اعظم کے لباس، اندازِ بیان اور دوسری عادات کو اس طرح اپنا لیا تھا کہ لوگ اُسے "قائد کوچک" پکارا کرتے تھے ؟

ج : محمد نعمان۔

س : یہ بتائیے کہ قائدِ اعظم کس مسلمان ریاست کے مشیرِ قانونی مقرر ہوئے تھے

ج : ریاست قلات کے۔

س : گورنر جنرل کی حیثیت سے قائدِ اعظم کے جھنڈے کا رنگ اور ڈیزائن بتائیں ؟

ج : جھنڈے کا رنگ نیلا جس پر تاج پہنے ہوئے شیر اور نیچے "پاکستان" لکھا ہُوا تھا ؟

س : " میری ایک بات یاد رکھو، میں پاکستان لے کے رہوں گا خواہ اس کے لیے میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے " بتائیے قائدِ اعظم نے یہ کس برطانوی اخبار نویس سے کہا تھا ؟

ج : ایس۔ این۔ بیکر۔

س : قائدِ اعظم کے متعلق ایک انگریزی کتاب میں لکھا تھا " ایک دیوزاد سے ملاقات " اس کتاب کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : ہیورلے نکولس۔

س : جب قائدِ اعظم، رفیق کے قاتلانہ حملہ سے زخمی ہو گئے تھے تو ان کا علاج کس نے کیا تھا ؟

ج : ڈاکٹر مینا نے۔

س : " زمیر پاکستان " کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : عارف بٹالوی

س : یہ کس نے کہا تھا کہ " اگر جناح نے سر کا خطاب قبول کر لیا تو میں اُن سے علیحدہ ہو جاؤں گی " ؟

ج : قائدِ اعظم کی اہلیہ رتن بائی نے۔

س : JINNAH FACES AN ASSASSIN پیر بھائی بار ایٹ لا نے لکھی تھی، بتائیے اس کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج : شریف الدین پیرزادہ نے۔

س : صفیہ سلطانہ انور نے قائدِ اعظم پر ایک کتاب لکھی تھی۔ کتاب کا نام بتائیے؟

ج : "قائدِ اعظم میری نظر میں"

س : فیروز سنز لاہور کے لیے قائدِ اعظم کی سوانح حیات پر مقبول انور داؤدی نے جو پہلی کتاب لکھی تھی، اس کا کیا نام تھا؟

ج : قائدِ اعظم۔

س : بتائیے قائدِ اعظم نے کب اور کہاں یہ کہا تھا کہ "پاکستان اسی دن وجود میں آ گیا تھا جب ہندوستان میں پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا تھا"؟

ج : ۸ ؍ مارچ ۱۹۴۴ء کو علی گڑھ میں۔

س : یہ بتائیے "ڈان" کے ایڈیٹر پوتھن جوزف کے بعد "ڈان" کے ایڈیٹر کون بنے تھے؟

ج : الطاف حسین۔

س : تعویذِ قائد پر جو چاندی کا کٹہرا ہے اس کا وزن کیا ہے؟

ج : ۱۶۵۴۰ تولے یعنی ۵ من ۲ سیر ۱۲ چھٹانک۔

س : قائد کے مزار کی جگہ کا انتخاب کس نے کیا تھا؟

ج : کراچی کے کمشنر سید ہاشم رضا نے۔

س : قائدِ اعظم کی لحد کے کٹہرے کی لمبائی چوڑائی بتائیے؟

ج : ۱۳ فٹ ۳ انچ لمبا اور ۸ فٹ ۱۰۔۱ انچ چوڑا ہے۔

س : قائدِ اعظم کے مزار پر چینی فانوس میں بلبوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج : ۴۸

س : مزار قائدِ اعظم کے احاطے کے تالابوں میں ہر تالاب میں کتنے فوارے ہیں؟

ج : دو دو فوارے۔

س : یہ فوارے کتنے لمبے ہیں؟

ج : چار چار فٹ۔

س : قائدِ اعظم کی قبر تہہ خانے میں ہے۔ تہہ خانے کی گہرائی بتائیے؟

ج : ۸ فٹ۔

س : قائدِ اعظم کے مزار کی چھت کا رنگ بتائیے؟

ج : ہلکا نیلا۔

س : مقبرے کے اندر ایک ہال ہے جہاں قائدِ اعظم کی دو کاریں رکھی ہوئی ہیں ان کے نام بتائیے؟

ج : پیکارڈ اور کیڈلک۔

س : کیا یہ سرکاری کاریں تھیں؟

ج : نہیں، پیکارڈ ان کی ذاتی کار تھی اور کیڈلک سرکاری۔

س : آپ جانتے ہیں قائدِ اعظم کی وفات پر کس نے محترمہ فاطمہ جناح کو یہ لکھا تھا "پیاری فاطمہ! اس عظیم سانحہ کو برداشت کرو۔ ایک عظیم بھائی کی

عظیم بہن کی طرح۔

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : جس جگہ قائدِ اعظم کا مزار ہے وہاں پہلے کیا تھا؟

ج : مہاجرین کی لاتعداد جھونپڑیاں۔

س : مزارِ قائد پر کتنے چوکیدار ملازم ہیں؟

ج : ۴۶

س : مزار کے چاروں میناروں پر کتنی سرچ لائٹیں ہیں؟

ج : ۳۸

س : یہ بتایئے کہ چاندی کے کٹہرے کے گرد ۲ فٹ کے فاصلے پر جو پیتل کا کٹہرا ہے اس کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے؟

ج : ۱۸ فٹ ۱۰ انچ لمبائی اور ۱۵ فٹ ایک انچ چوڑائی۔

س : یہ کس نے کہا تھا "جناح بنی نوع انسان کے گلے کا ہار ہے جس کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی"؟

ج : مسز اینی بیسنٹ نے۔

س : جناح کا مشاہدہ ایک عورت کی طرح تیز اور نازک ہے۔ مزاج میں بچوں کی سی شوخی اور دلکشی ہے۔ وہ ایک عملی انسان ہیں اور ارادے کے مضبوط" قائدِ اعظم کو یہ خراجِ عقیدت کس نے پیش کیا تھا؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : "جناح برطانوی شہنشاہیت کی کڑی کڑی سے واقف تھا۔" بتایئے یہ کس

نے کہا تھا؟

ج : علامہ اقبالؒ نے۔

س : ہے مریض قوم کے جینے کی بھی کچھ کچھ اُمید
ڈاکٹر اس کا اگر علی جینا رہا!
بتایئے یہ شعر کس کا ہے؟

ج : سید سلیمان ندوی مرحوم کا۔

س : "پاکستان عالمِ اتحاد کی کنجی ہے۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

ج : ۱۹۴۱ء کو مزار علامہ اقبال پر۔

س : قائدِ اعظم کے متعلق یہ کس نے کہا تھا" جناح فخرِ ہندوستان ہے، وہ مسلمانوں کی ہی میراث نہیں۔"

ج : سی۔ آر۔ ریڈی نے

س : جناح کی اعلیٰ سیرت اور کردار وہ موثر حربے تھے جن کے ذریعے انھوں نے زندگی بھر کے معرکے جیتے۔" یہ خراجِ عقیدت کس کانگریسی لیڈر نے پیش کیا تھا؟"

ج : پنڈت جواہر لال نہرو نے۔

س : کس نے کہا تھا کہ" جناح مسلم قوم کے مخلص رہنما ہی نہیں بلکہ سچے وکیل بھی ہیں"

ج : لارڈ ویول وائسرائے ہند نے۔

س : چوہدری رحمت علی نے کن الفاظ میں قائدِ اعظم کو خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : "وہ فلسفی کی طرح سوچتے، منطقی کی طرح گفتگو کرتے اور ایک ماہرِ قانون کی طرح ضابطے کے پابند تھے۔"

س : کس برطانوی لیڈر نے کہا تھا "اس عظیم لیڈر کی یاد میں کبھی دل سے فراموش نہیں کرسکتا۔"

ج : مسٹر چرچل نے۔

س : "جناح ہر مسئلے کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیتے تھے اور یہی ان کی کامیابی کا راز ہے۔" بتائیے یہ الفاظ کس کانگریسی لیڈر نے کہے تھے؟

ج : مولانا ابوالکلام آزاد نے۔

س : کس شخصیت نے قائدِ اعظم کو ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا :
"وہ ایک جری اور بے باک سپاہی تھے جو مخالفوں سے ٹکرانے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔"

ج : حضرت علامہ مشرقی نے۔

س : برٹرینڈ رسل نے کن الفاظ میں قائدِ اعظم کو خراجِ عقیدت پیش کیا؟

ج : "ہندوستان کی پوری تاریخ میں کسی کو وہ محبوبیت حاصل نہیں ہوئی جو محمد علی جناح کو ملی ہے۔"

س : "جناح ایک تاریخ ساز شخصیت ہیں ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔" کس نے قائدِ اعظم کو یہ خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : اٹلی کے آمر مسولینی نے۔

س : "قائدِ اعظم بڑے دیانت دار اور راست گو ہیں۔ وہ اپنا جواب آپ ہیں۔" یہ کس نے کہا تھا؟

ج : حسین شہید سہروردی نے۔

س : "قائدِ اعظم پاکستان کے جارج واشنگٹن ہیں۔" کس نے قائدِ اعظم کو ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا؟

ج : مسز جنیفر موسیٰ نے۔

س : "محض اپنی پرکشش جوانی، جرأت اور اولوالعزمی کے بل بوتے پر دنیا کو فتح کرنے نکل کھڑا ہوا۔" بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں اور کس کتاب کے ہیں؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو کے اور کتاب ہے "ایمبیسڈر آف یونٹی" جس کی مصنفہ مسز سروجنی نائیڈو ہی ہیں۔

س : "روئے زمین کی کوئی طاقت اسے قبول کرنے پر آمادہ نہیں کرسکتی جو اسلامی مفاد کے خلاف ہو اور نہ کوئی ایسی تجویز قبول کروں گا جو حصولِ پاکستان میں رکاوٹ بنے۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ بات کب کہی؟

ج : ۲۹ جون ۱۹۴۶ء کو۔

س : "قائدِ اعظم نے یہی فرمایا کہ وہ پاکستان کے سوا کچھ نہیں لیں گے اور انھوں نے پاکستان حاصل کر لیا۔ وہ کتنے عظیم تھے۔ ان کا عزم کتنا راسخ تھا اور مقصد سے کتنا گہرا لگاؤ تھا۔" بتائیے یہ الفاظ کس نے خراجِ عقیدت کے طور پر کہے تھے؟

ج : فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے۔

س : "جناح کو ملک میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہے۔ ان کی اندھی پیروی کی جا رہی ہے لیکن یہی پیروی سچی ہمدردی بھی ہے۔" قائدِ اعظم کے متعلق یہ کس نے کہا تھا؟

ج : سی۔ راجگوپال اچاریہ نے۔

س : گاندھی جی نے کس تاریخ کو قائدِ اعظم کے مکان پر ان سے ملاقات کی؟

ج : ۲۰ر مئی ۱۹۳۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم اور سبھاش چندر بوس کے مابین کب ہندو مسلم فسادات پر بات چیت ہوئی؟

ج : ۱۱ر اور ۱۲ر مئی ۱۹۳۸ء کو

س : یہ بتایئے کہ سبھاش چندر بوس نے کب قائدِ اعظم کی خدمت میں ایک میمورنڈم پیش کیا؟

ج : ۱۶ر مئی ۱۹۳۸ء کو۔

س : ہندو مسلم فسادات کے سلسلے میں قائدِ اعظم اور گاندھی جی کے درمیان کب اور کہاں بات چیت ہوئی؟

ج : ۲۸ر اپریل ۱۹۳۸ء کو بمبئی میں۔

س : فروری ۱۹۲۵ء میں ہندوستانی فوج کی تربیت اور ملٹری کالج قائم کرنے کے لیے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی، اس کا سربراہ کسے مقرر کیا گیا تھا؟

ج : قائدِ اعظم کو۔

س : جداگانہ مسائل کو حل کرنے کے لیے جناح گاندھی مذاکرات کب ہوئے تھے؟

ج : ۵ر مئی ۱۹۴۷ء کو۔

س : کس تاریخ کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے قائدِ اعظم کو حکومت کے نئے ڈھانچے پر غور کرنے کے لیے بلایا تھا؟

ج : ۱۰ر مئی ۱۹۴۷ء کو۔

س : "دنیا کی کوئی قوم اُس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس قوم کے مردوں کے ساتھ عورتیں بھی آگے نہ بڑھیں۔" بتایئے قائدِ اعظم نے یہ کب فرمایا تھا؟

ج : آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس دہلی میں۔

س : یہ کس اخبار نے لکھا تھا "تمام جماعتیں اور طاقتیں ایک شخص (جناح) سے شکست کھا گئیں۔ جناح نہ ہوتے تو تاریخ کا رُخ نہ بدلتا۔"

ج : دہلی کے روزنامہ "پربھات" نے۔

س : یہ کس شخص نے کہا تھا کہ "قائدِ اعظم نے مسلمانوں کو ہندوؤں کی غلامی سے بچا لیا۔"

ج : ماسٹر تارا سنگھ نے۔

س : "جو کام بظاہر ناممکن تھا، جناح نے اسے ممکن بنا دیا۔" کس امریکی اخبار نے لکھا تھا؟

ج : ہیرلڈ ٹریبون نے۔

س : "محمد علی جناح نے اپنی ذات کا بہترین نمونہ پیش کر کے اپنے دعوے کو

ثابت کر دیا کہ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہے" کس اخبار نے لکھا تھا ؟

ج : لندن ٹائمز نے۔

س : بتائیے کس نے کہا تھا "محمد علی جناح نہ صرف برصغیر بلکہ تمام دُنیا کی نمایاں ترین ہستی تھے"

ج : ایک ہندو مفکر کیلاش ناتھ نے۔

س : "ہندوستان کا ہر فرد جانتا ہے کہ محمد علی جناح کو کسی قیمت پر خریدا نہیں جا سکتا" بتائیے کس برطانوی صحافی نے لکھا تھا؟

ج : پی۔ الگسن۔ لارنس نے۔

س : بمبئی کے کس مشہور پارسی لیڈر نے کہا تھا "جس راستہ کو مسٹر جناح صداقت حقانیت اور انصاف کا راستہ سمجھ لیتے ہیں۔ کوئی چیز بھی انھیں اس راستے سے اِدھر اُدھر نہیں کر سکتی۔ وہ ہمت و جرأت کے دھنی ہیں۔"

ج : سر کاؤس جی۔ جہانگیر۔

س : "محمد علی جناح بلا کے ذہین تھے۔ بڑی شستہ اور روانی سے انگلش بولتے تھے۔ میرے دل میں ان کی بڑی عزت ہے" بتائیے یہ خراجِ عقیدت کس انگریز مدبر نے پیش کیا تھا؟

ج : سر فریڈرک جیمز نے۔

س : "پاکستان کے رگ و پے میں جب تک صوبائی تعصب کا زہر رہے گا آپ ایک طاقتور قوم نہ بن سکیں گے" قائداعظم نے کب اور کہاں یہ فرمایا تھا؟

ج : ۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ڈھاکہ میں۔

س : ہم سب پاکستانی ہیں، نہ بلوچی نہ پٹھان، نہ بنگالی، نہ پنجابی۔ ہمیں صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہیے" یہ قائداعظم نے کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو کوئٹہ میونسپلٹی کے استقبالیہ میں۔

س : قائداعظم کا صد سالہ جشنِ ولادت کب منایا گیا؟

ج : ۱۹۷۶ء میں۔

س : محترمہ فاطمہ جناح کو یہ تعزیت نامہ کس نے بھیجا تھا "مجھے اور ملکہ کو آپ کے عالی مرتبت بھائی کی وفات کی خبر سُن کر بہت دُکھ ہوا۔ ہماری طرف سے دلی ہمدردی قبول کیجیے"۔

ج : شاہ جارج ششم نے۔

س : "مسٹر محمد علی جناح بنی نوع انسان کے یکتا لیڈر تھے۔ ایسے صاحبِ فہم رہنما کی وفات نہ صرف اُس ملک کے لیے بلکہ اقوامِ عالم کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے" بتائیے یہ تعزیتی پیغام کس نے بھیجا تھا؟

ج : جارج مارشل، سیکرٹری آف سٹیٹ (امریکہ)

س : قیامِ پاکستان کے بعد کتنی مدت تک قائداعظم زندہ رہے؟

ج : ایک سال ۲۷ دن۔

س : مزارِ قائداعظم کے گنبد کا بیرونی قطر کتنے فٹ کا ہے؟

ج : ۷۲ فٹ کا۔

س : مزارِ قائداعظم پہ جانے کے لیے کتنے مین گیٹ ہیں؟ ہر مین گیٹ کی

خصوصیت بیان کیجیے۔

ج : دو مین گیٹ ہیں۔ ایک جو عوام کے لیے سارا دن کھلا رہتا ہے اور دوسرا سرکاری حکام اور غیر ملکی سربراہوں کی آمد پر کھولا جاتا ہے۔

س : عوام کے لیے جو مین گیٹ ہے وہ کس سڑک پر کھلتا ہے؟

ج : ایم۔ اے۔ جناح روڈ پر۔

س : "قائدِ اعظم مرے نہیں زندہ ہیں۔ وہ پاکستان کی شکل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے" یہ کس شخصیت نے کہا تھا؟

ج : بابائے اُردو مولوی عبدالحق مرحوم نے۔

س : قائدِ اعظم کو کس نے ان الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا تھا "قائدِ اعظم کسی فریق سے سمجھوتہ کرتے تو جھک کر نہیں کرتے۔ بزدلانہ انداز میں نہیں بلکہ روادارانہ سمجھوتہ کرتے تھے۔"

ج : لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے ہند۔

س : قائدِ اعظم کو پاکستان کا سٹالن اور اتاترک کس نے کہا تھا؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان نے۔

س : "میری زندگی کی دُعا نہ کرو۔ قائدِ اعظم اور اتاترک کی زندگی کی دُعا کرو۔" یہ بسترِ مرگ پر کس نے کہا تھا؟

ج : حضرت علامہ اقبالؒ نے۔

س : قائدِ اعظم نے کن تین شخصیتوں کو خراجِ تحسین پیش کیا تھا؟ ان کے نام بتایئے۔

ج : علامہ اقبال، لیاقت علی خان اور خواجہ ناظم الدین۔

س : قائدِ اعظم کے ذاتی سامان میں کھیلوں کے متعلق کس نئی چیز کا انکشاف ہوا ہے؟

ج : گولف کی چھڑی۔

س : قائدِ اعظم اپنے کوٹ میں کونسا پھول لگایا کرتے تھے؟

ج : آپ نے کوٹ میں کبھی پھول نہیں لگایا۔

س : یہ کن اخبارات کی پیشانی پر لکھا ہوتا ہے :

FOUNDED BY QUAID-I-AZAM MUHAMMAD ALI JINNAH

ج : "ڈان" اور "پاکستان ٹائمز" کی پیشانی پر۔

س : مطالبۂ پاکستان کے سلسلے میں غیر مسلم سیاسی لیڈر قائدِ اعظم کو کیا کہا کرتے تھے؟

ج : ضدی۔

س : کتاب "جناح اور پاکستان" کے مصنّف کا نام بتایئے۔

ج : حاجی لق لق۔

س : ناٹک سنت نرائن نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی، اس کا کیا نام تھا؟

ج : "قائدِ اعظم اے پولیٹیکل سٹڈی"

س : "بطلِ مغفور" کتاب کس نے لکھی تھی؟

ج : عبدالحمید خاں نے۔

س : قائدِ اعظم کا صد سالہ جشنِ ولادت کس کمیونسٹ ملک میں منایا گیا تھا؟

ج : رومانیہ میں۔

س : VERDICT ON INDIA کتاب کے مصنف نے اپنی اس کتاب میں قائدِ اعظم کو کن الفاظ میں یاد کیا ہے ؟

ج : ایشیا کا عظیم ترین انسان۔

س : قائدِ اعظم کی وفات پر امریکی صدر نے تعزیت کا پیغام بھیجا تھا۔ امریکی صدر کا نام بتلائیے ؟

ج : ہیری۔ ایس۔ ٹرومین۔

س : لارڈ ویول وائسرائے ہند کی لیڈی ویول نے قائدِ اعظم کے متعلق کیا کہا تھا؟

ج : میں نے اپنی زندگی میں جناح سے زیادہ خوب صورت آدمی نہیں دیکھا۔

س : آخری ایام میں قائد اعظم کی نرس کون تھیں ؟

ج : فلس ڈوتھاں۔

س : ڈاک کے ٹکٹ پر مزارِ قائدِ اعظم کی تصویر پہلی بار کس تاریخ کو شائع ہوئی تھی؟

ج : ۱۱ ستمبر ۱۹۶۴ء کو۔

س : مزارِ قائد اعظم کے احاطے میں سب سے پہلے کون مسلم لیگی لیڈر دفن ہوئے؟

ج : نواب زادہ لیاقت علی خان۔

س : یہ بتائیے کہ مزار کے تعویذ پر سورۃ الفتح " کی ایک آیت کے علاوہ کونسی دوسری پوری سورت لکھی ہوئی ہے ؟

ج : سورۂ نصر۔

س : مقبرے کی تعمیر کے پہلے مرحلے میں کیا چیز بنائی گئی ؟

ج : اڑھائی سو فٹ وسیع چبوترا اور اس کے نیچے تہہ خانہ۔

س : آپ جانتے ہیں قائدِ اعظم کا قد کتنا لمبا تھا؟

ج : جی ہاں، ۵ فٹ ۱۰ ۱/۲ انچ۔

س : مزارِ قائدِ اعظم کے احاطے میں جو تالاب ہیں، ان کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی بتائیں ؟

ج : لمبائی ۵۰ فٹ، چوڑائی ۲۸ فٹ اور گہرائی ۳ فٹ۔

س : ہیکٹر بولائتھو کی کتاب JINNAH CREATOR OF PAKISTAN کا اردو ترجمہ کس نے کیا تھا ؟

ج : زبیر صدیقی نے۔

س : اس کتاب کا فارسی ترجمہ "قائدِ اعظم مؤسسِ پاکستان" کس نے کیا تھا ؟

ج : غلام رضا سعیدی نے۔

س : سید مطلوب الحسن کی کتاب MUHAMMAD ALI JINNAH A POLITICAL STUDY کا دیباچہ کس نے لکھا تھا ؟

ج : خواجہ ناظم الدین نے۔

س : ہیکٹر بولائتھو کی کتاب پر قائدِ اعظم کا کونسا مقولہ شروع میں درج کیا گیا ہے؟

ج : FAILURE IS A WORD UNKNOWN TO ME

س : اس مقولے کا اردو ترجمہ کیا ہوگا؟

ج : ناکامی ایک ایسا لفظ ہے جس سے میں واقف نہیں۔

س : "قائدِ اعظم میری نظر میں" ایک تو صفیہ سلطانہ انور نے لکھی تھی، اسی نام کی

ایک اور کتاب کس نے لکھی تھی ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی نے۔

س : سید مطلوب الحسن اور زیڈ۔ اے سلہری میں کیا بات مشترک تھی ؟

ج : قیامِ پاکستان سے قبل انھوں نے انگریزی زبان میں قائدِ اعظم پر کتابیں لکھی تھیں۔

س : قیامِ پاکستان سے قبل قائدِ اعظم پر جو تین اردو میں کتابیں لکھی گئیں ان کے مصنفین کے نام بتائیے ؟

ج : خالد اختر افغانی ، سردار محمد خاں اور رئیس احمد جعفری۔

س : "اہلِ پاکستان کی سبز کتاب" کے مرتب کا نام بتائیے ؟

ج : سید قاسم محمود

س : ابوسعید انور نے قائدِ اعظم کی تقاریر کا جو مجموعہ مرتب کیا تھا، اس کا نام بتائیے ؟

ج : نعرۂ حق

س : عربی زبان میں العربی محمد حسین نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی اس کا نام کیا تھا ؟

ج : القائدِ اعظم وقسط الباکستان

س : جی الانہ کی کتاب کا نام بتلائیے ؟

ج : "اور فریڈم فائٹر"

س : "دیدہ بینائے قوم" کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : محمد سلیم رضا۔

س : "قائد کا سفر لندن" کتاب کے مرتب کون ہیں ؟

ج : عبدالرحمٰن ناطق۔

س : نواب صدیق علی خاں نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی ہے اس کا نام بتائیے ؛

ج : بے تیغ۔

س : "جناح اینڈ دی میکنگ آف اے نیشن" کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : ایم۔ ایم۔ اسلم قریشی

س : محمد علی جانب نے قائدِ اعظم پر جو کتاب لکھی، اس کا نام بتلائیے ؟

ج : "جناح مسلمانوں کا محافظ"

س : ڈاکٹر شفیق علی خاں نے انگریزی میں ایک کتاب لکھی تھی اس کا اردو نام کیا ہو سکتا ہے ؟

ج : "جناح بحیثیت سیاسی مفکر"۔

س : قائدِ اعظم کے والد پر "جناح پونجاہ" کے نام سے ایک کتاب لکھی گئی تھی، اس کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج : رضوان احمد۔

س : سید منظور الحسن نقوی نے قائدِ اعظم کی زندگی پر ایک منظوم کتاب لکھی تھی، کتاب کا نام بتائیے ؟

ج : "حیاتِ قائدِ اعظم"

س : قائدِ اعظم نے اپنی زندگی کا آخری خط کس کو لکھا تھا اور کس تاریخ کو ؟

ج : مرزا ابوالحسن اصفہانی کو، یکم ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

س : "وہ جو اپنی اولوالعزمی سے مسلمانوں کا گوکھلے بننا چاہتا ہے۔ ہماری قومی جدوجہد کے شاندار اور نازک حالات میں ہندوستان کی آزادی کا میزینی (اٹلی کا نجات دہندہ) بن کر غیرفانی شہرت حاصل کر گیا۔" بتائیے قائدِاعظم کے متعلق یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

ج : مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س : برِصغیر کے مایوس کن حالات سے متاثر ہو کر قائدِاعظم نے کب لندن میں سکونت اختیار کی؟

ج : سنہ ۱۹۳۱ء میں۔

س : لندن میں آپ نے جو مکان خریدا وہ کس سڑک پر تھا؟

ج : ویسٹ ہیتھ روڈ پر۔

س : مزارِ قائد پہ کانسی کا کام کن کا کیا ہوا ہے؟

ج : محمد صدیق اور لیاقت حسین کا۔

س : کس نے کہا تھا کہ قائدِاعظم کی آنکھیں سچائی کے دو چراغ ہیں۔"

ج : بیگم رعنا لیاقت علی خاں نے۔

س : "زندگی کے ہر شعبہ میں کریکٹر کی سربلندی ضروری چیز ہے لیکن اعلیٰ کردار کے ساتھ اس صفت کا ہونا بھی ضروری ہے کہ آپ دنیا میں کسی بھی قیمت پہ بِک نہ سکیں۔" قائدِاعظم نے یہ کہاں فرمایا تھا؟

ج : اسلامیہ کالج لاہور کے جلسۂ تقسیمِ اسناد میں۔

س : "تمہاری تعداد زیادہ ہے تو ہوا کرے۔ تم ترقی یافتہ اور اقتصادی طور پر مضبوط ہو تو ہو، اگر تم سمجھتے ہو کہ سروں کی گنتی من مانے فیصلے کے لیے کافی ہے تو میں تمہیں للکار کر کہتا ہوں کہ تم سب مل کر بھی ہماری رُوح کو فنا نہیں کر سکتے۔" بتائیے قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں کی تھی؟

ج : ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو دستور ساز اسمبلی میں "مسودہ قانون مالگزاری" پر تقریر کرتے ہوئے۔

س : "برطانیہ ہندوستان پہ حکومت کرنا چاہتا ہے اور گاندھی اور کانگرس مسلمانوں پہ حکومت کرنا چاہتی ہے لیکن ہم اپنے پہ نہ برطانیہ کو حکومت کرنے دیں گے، نہ گاندھی اور کانگرس کو۔ ہم آزاد رہنا چاہتے ہیں۔" بتائیے قائدِاعظم نے یہ تقریر کب اور کہاں فرمائی تھی؟

ج : ۲۵ فروری ۱۹۴۰ء کو آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : "ہمیں اپنے آپ پہ بھروسہ کرنا چاہیئے۔ میں ہر شخص کا دوست بننے کو تیار ہوں لیکن بھروسہ صرف اپنی طاقت پر ہی کروں گا۔" قائدِاعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں فرمائے تھے؟

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔ ۶ اپریل ۱۹۴۰ء کو۔

س : "ہم نے قطعی طور پہ اور ہمیشہ کے لیے پاکستان کو اپنی منزلِ مقصود بنا لیا ہے، ہم اس کے لیے لڑنے مرنے کو تیار ہیں۔" کس موقع پر قائدِاعظم نے یہ الفاظ کہے تھے؟

ج : ہندوستان کی مجلس آئین ساز میں جنگی میزانیہ پر بحث کرتے ہوئے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِ اعظم نے کس تاریخ کو یہ تقریر کی تھی ؟

ج : ۱۹ر نومبر ۱۹۴۰ء کے دن۔

س : " ہندوستان کو تقسیم کرو۔ صرف یہی ایک صحیح صورت ہے۔ اس طرح ہندو اور مسلمان اچھے پڑوسیوں کی طرح رہ سکتے ہیں۔" قائدِ اعظم نے یہ تقریر کب اور کس موقع پر کی تھی ؟

ج : ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن احمد آباد کے اجتماع میں۔

س : بتائیے قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا " وائسرائے اور گورنر بدترین عہد شکن اور دستوری مجرم ہیں۔"

ج : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس منعقدہ ۲۰ر نومبر ۱۹۴۱ء کو۔

س : " حیرت تو یہ ہے کہ کانگرسی لیڈروں میں اتنی بھی دیانت داری نہیں کہ وہ کھل کر اس حقیقت کو تسلیم کرلیں کہ کانگرس مسلمانوں کی نمائندہ جماعت نہیں۔" قائدِ اعظم نے کب فرمایا تھا؟

ج : دسمبر ۱۹۴۱ء کو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں۔

س : " اکھنڈ بھارت یا متحدہ ہندوستان کا نعرہ ایک سیاسی فریب ہے۔ ہندوستان کبھی بھی ایک ملک نہیں رہا۔ یہ ایک ذیلی برِ اعظم ہے۔" قائدِ اعظم نے کب اور کس موقع پر فرمایا تھا؟

ج : ۱۹ر نومبر ۱۹۴۱ء کو مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں۔

س : ہمیں اپنے دشمنوں سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے جو ہر لحظہ اس ملک کے وجود کو خطرہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ کب فرمایا تھا۔

ج : قیامِ پاکستان کے فوراً بعد ۲۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : مسلم لیگ کی نشاۃ ثانیہ کب اور کس شہر سے ہوئی ؟

ج : ۱۹۳۷ء کو لکھنؤ سے۔

س : میں کھل کر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مسلم لیگ کسی طاقت کی حلیف نہیں بنے گی۔ البتہ مسلمانوں کے مفاد کے لیے ضروری ہوا تو شیطان سے بھی اتحاد کر لیا جائے گا۔" قائدِ اعظم نے یہ کب کہا تھا؟

ج : ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۸ء کو مسلم لیگ کے اجلاس پٹنہ میں۔

س : تاریخ بتائیے کہ کشمیر کے مسئلے پر قائدِ اعظم اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے درمیان کب ایک ملاقات ہوئی تھی ؟

ج : یکم نومبر ۱۹۴۷ء

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ملاقات کہاں ہوئی تھی ؟

ج : لاہور میں۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائدِ اعظم کا سرکاری خطاب پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے کب پاس کیا تھا؟

ج : ۱۲ر اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کہاں فرمایا تھا کہ ملکی زبان صرف ایک ہی ہو سکتی ہے اور

وہ ہے "اُردو۔"

ج : ڈھاکہ یونیورسٹی میں ۲۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو۔

س : قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا کہ مغرب کا جمہوری نظام ہندوستان کے لیے قطعاً ناموزوں ہے؟

ج : ۱۰ مارچ ۱۹۴۰ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے۔

س : اسی سلسلے میں علامہ اقبال کا ایک شعر یاد آ رہا ہے جس کا پہلا مصرعہ میں پڑھتا ہوں، دوسرا آپ سُنا دیں۔ پہلا مصرعہ ہے

ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام

ج : دوسرا مصرعہ ہے

جس کے پردے میں نہیں غیر از نوائے قیصری

س : "سرمایہ دار کسی کارِ خیر میں روپیہ دیتے وقت ناز برداری اور خوشامد کے متمنی رہتے ہیں۔" قائدِ اعظم نے یہ کب اور کہاں فرمایا تھا؟

ج : ۲ نومبر ۱۹۴۱ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جلسہ میں۔

س : بتائیے کس کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے تھے:

"ہمیں بے انتہا پریشانیوں اور دقتوں کا سامنا ہے مگر میں یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم اپنی خود اعتمادی اور ہمت سے ان پر قابو پالیں گے۔"

ج : رائٹر کے نمائندے مسٹر ڈنکن ہوپر کو۔

س : یہ انٹرویو کس تاریخ اور کس سن میں ہوا تھا؟

ج : ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : بتائیے قائدِ اعظم نے یہ الفاظ کب اور کہاں ارشاد فرمائے تھے:

"ہم نے آزادی کی متوقع منزل حاصل کر کے پاکستان کی آزاد اور خود مختار منزل قائم کر دی ہے جو دنیا کی پانچویں بڑی مملکت ہے۔"

ج : یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں، ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

س : یہ بتائیے کہ پاکستان کے قیام کے بعد اسلامیانِ پاکستان نے پہلی عید الفطر کس تاریخ کو منائی تھی؟

ج : ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س : "ہمیں صرف ایک سیاسی جماعت کی ضرورت ہے۔ چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی ہمت افزائی نہ کرنی چاہیے جن میں پاکستان کے دشمن موجود ہیں۔" بتائیے قائدِ اعظم نے یہ تقریر کہاں اور کب کی تھی؟

ج : پشاور میں ۲۰ اپریل ۱۹۴۸ء کو۔
